تعلیماتِ بائبل مُقدّس
کی سِلسِلہ وار کُتب

بائبل مُقدّس کے مرکزی
پیغام کی بابت
شخصی مطالعہ کا کورس

بائبل مُقدّس کا تعارف

بائبل مُقدّس کا تعارف

بائبل مُقدّس کے مرکزی پیغام کی بابت
شخصی مطالعہ کا کورس

حق طبع محفوظ: 2009

اشاعت ششم: اُردو ریوائیزڈ ایڈیشن دسمبر 2013

کتاب نمبر 2
اُردو ریوائزڈ ایڈیشن

فہرست مضامین

پیش لفظ.. 1

باب1:

الکتاب.. 3

باب2:

قابل اعتماد الکتاب.. 19

باب3:

الکتاب جو ہماری روحوں سے مخاطب ہے.. 31

باب4:

عظیم الشان داستان ہر ایک کیلئے.. 45

باب5:

بائبل مُقدّس کا استعمال... 71

اختتام.. 84

امتحانی سوالات کے جوابات... 85

تشریحات.. 86

آخری امتحان... 91

پیش لفظ

دُنیا میں اکثر لوگ بائبل مُقدّس کے مطالعہ سے کتراتے ہیں۔ اِس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ کلامِ مُقدّس لوگوں کی زندگیوں پر گہرے اور مثبت اثرات چھوڑتی ہے۔ اِس کتاب کا مقصد آپ کو ایک امدادی کتاب فراہم کرنا ہے جس کو پڑھ کر آپ یہ جان سکیں گے کہ بائبل مُقدّس آپ کی زندگی میں کتنی اہمیت کی حامل ہے۔ اِس کتاب کو پڑھنے سے آپ جان جائیں گے کہ بائبل مُقدّس کیسے وجود میں آئی؟ یہ سب کچھ جاننے کے بعد آپ بائبل مُقدّس کے مطالعہ کیلئے اپنے آپ کو زیادہ موثر پائیں گے۔ اِس کتاب کا یہی مقصد ہے کہ بائبل مُقدّس کو اور اِس کے خاص پیغام کو سمجھنے کیلئے آپ کی مدد کر سکے۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ بائبل مُقدّس کو اِس اضافی کتاب کی ضرورت نہ تھی لیکن جب آپ بائبل مُقدّس کا مطالعہ کریں گے تو خُدا باپ بائبل مُقدّس کے الفاظ میں ایسی قدرت پیدا کرے گا جیسے کہ وہ خود آپ سے ہم کلام ہے۔ یہ کتاب بائبل مُقدّس کے مطالعہ میں آپ کو مدد فراہم کرے گی اور ہمیں یہ جان کر بہت خوشی ہوگی کہ آپ نے بائبل مُقدّس کو اِس کتاب کے وسیلہ سے ایک دفعہ اور جانا ہے کیونکہ بائبل مُقدّس کا پیغام خُدا کی عظیم سچائی سے بھرپور ہے۔

اِس کتاب کا ہر ایک باب مقاصد کی فہرست سے شروع ہوتا ہے جن کو چھوٹے ستارے (☆) سے ظاہر کیا گیا ہے۔ پھر آپ ایک یا اِس سے زیادہ صفحات پڑھیں اور دیئے گئے سوالات کے جواب دیں۔ ہر باب کے آخر میں ایک امتحان ہے اگر آپ نے اِس باب کو ہوش مندی کے ساتھ پڑھا ہے اور سوالات کے جواب دیئے ہیں تو آپ کو امتحان کے تمام سوالات کے جوابات دینے میں کوئی مشکل پیش نہ آئے گی۔

جب آپ مجموعہ سوالات کے جوابات دے چکیں تو آپ کو ایک صفحہ نمبر دیا جائے گا تاکہ آپ وہاں سے اپنے جوابات درست کر سکیں۔ دیئے گئے صفحہ کے آخر میں جوابات دیئے گئے ہیں۔ اپنے جوابات کی پڑتال کریں اور اپنی غلطیاں درست کر لیں اور یقین کر لیں کہ آپ جوابات کو بخوبی سمجھ چکے ہیں۔ اِس سے پیشتر کہ آپ مزید پڑھنا شروع کریں۔

صفحہ نمبر 86 سے آپ کیلئے الفاظ کے معانی کی فہرست دی گئی ہے۔ جب آپ اِس کتاب کو پڑھیں گے تو کچھ خط کشیدہ الفاظ پائیں گے۔ یہ الفاظ پہلی مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔ اِن الفاظ کی وضاحت الفاظ معنی کی فہرست میں دی گئی ہے۔ اگر آپ کچھ الفاظ کے صحیح معنی اور مفہوم سمجھنے سے قاصر ہیں تو آپ الفاظ معنی کی فہرست سے مدد لے سکتے ہیں۔

اِس کتاب کے اختتام پر ایک آخری امتحان دیا گیا ہے اِسے حل کرنے سے پہلے تمام امتحانات کا دوبارہ بغور مطالعہ کر لیں۔

جب آپ اِس کتاب کو پڑھتے ہیں تو خُداوند سے ہماری التجا ہے کہ خُدا آپ کی مدد و راہنمائی کرے آپ کا حامی و ناصر ہو اور اِس کتاب کو سیکھنے میں آپ کو زیادہ فضل اور توفیق بخشے۔ آمین

بابِ اوّل

الکتاب

بابِ اوّل میں آپ سیکھیں گے:

☆ بائبل مقدس کیا ہے؟

☆ لفظ ''بائبل'' کا کیا مطلب ہے؟

☆ بائبل مقدس مختلف حصوں میں کیسے تقسیم ہوئی؟

☆ بائبل مقدس کی مختلف کتب۔

خدا تعالےٰ نے دُنیا جہان کو اور جو کچھ اِس میں موجود ہے تخلیق کیا۔ اِس کرہِ زمین پر اِنسان اُسکی اعلیٰ ترین مخلوق ہے۔ اِسی لِئے انسان کو اشرف المخلوقات کے خطاب سے نوازا گیا ہے۔ بائبل مقدّس خُدا اور انسان کے درمیان بات کرنے کا خدا تعالےٰ کا واحد ذریعہ اور وسیلہ ہے۔

بائبل مقدس کے بغیر انسان خدا کی ہستی کا محض قیاس ہی کر سکتا تھا۔ جب ہم اِس زمین اور تمام کائنات کو دیکھتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کہ کوئی ہستی موجود ہے جس نے یہ سب کچھ تخلیق کیا ہے۔ بائبل مقدّس خود بیان کرتی ہے

''آسمان خدا کا جلال بیان کرتا ہے اور فضا اُسکی دستکاری دکھاتی ہے''(زبور 1:19)۔ ہر شخص اپنے اندر خدا تعالےٰ کی ہستی کا احساس رکھتا ہے اور یہ کہ خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ ایک دوسرے سے بہتر حسن سلوک اور طور طریقے سے پیش آئیں۔ اِسکو ہر شخص کا ضمیر کہتے ہیں۔ بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ اِنسان کے پاس خُدا کو قبول کرنے کے علاوہ کوئی عذر نہیں۔ جیسا کہ کلامِ مقدّس میں مرقوم ہے ''اِس لِئے کہ خُدا نے اُس کو اُن پر ظاہر کر دِیا۔ کیونکہ اُس کی اَن دیکھی صِفتیں یعنی اُس کی ازلی قدرت اور الُوہیت دُنیا کی پیدایش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعہ سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کو کچھ عُذر باقی نہیں۔ اِس لِئے کہ اگرچہ اُنہوں نے خُدا کو جان تو لیا مگر اُس کی خُدائی کے لائق اُس کی تمجید اور شُکر گزاری نہ کی بلکہ باطِل خیالات میں پڑ گئے اور اُن کے بے سمجھ دِلوں پر اندھیرا چھا گیا۔ چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے دِلوں پر لِکھی ہوئی دکھاتی ہیں اور اُن کا دِل بھی اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور اُن کے باہمی خیالات یا تو اُن پر الزام لگاتے ہیں یا اُن کو معذور رکھتے ہیں۔(رومیوں 1:20-21 اور 2:15)۔

بائبل مُقدّس کے بغیر خُدا کے بارے میں ہم جو تھوڑا بہت علم رکھتے ہیں یہ کافی نہیں۔ جو کچھ ہم اپنی فطرت یا ضمیر کی روشنی میں خُدا کے بارے میں جانتے ہیں، وہ نامکمل ہے اور ہمارا رابطہ خُدا سے نہیں کروا سکتا اگرچہ ہم خُدا سے رابطہ رکھنے کے خواہش مند تو ہیں لیکن اِس نامکمل علم کی بدولت ہم یہ نہیں جان سکتے کہ ہم کیسے خُدا سے اپنا رابطہ استوار کر سکتے ہیں۔

اِس مقام پر بائبل مُقدّس ہماری مدد کرتی ہے۔ بائبل مُقدّس ہمیں بتاتی ہے کہ ہم ازخود خدا سے ملاپ نہیں کر سکتے۔ اِسکی بجائے خدا بائبل مُقدّس کے وسیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا ملاپ کراتا ہے۔ بائبل مُقدّس میں خدا خود ہم سے ہمکلام ہوتا ہے اور اپنا اور ہمارا رشتہ واضح کرتا ہے۔ وہ بیان کرتا ہے کہ اُس کا اور ہمارا رشتہ ابتداء ہی سے کیسا ہونا چاہیے تھا، ہمارے آباؤ اجداد نے اِس رشتے کو کیسے توڑ دیا اور کیسے خُدا نے دوبارہ یہ رشتہ استوار کیا۔

بائبل مُقدّس خدا کا کلام ہے۔ خدا کے اِس کلام کے بغیر ہم پراگندہ رہتے اور اُس ابدی زندگی کے بارے میں لاعلم رہتے ہیں۔ مُقدّس آگسٹین لکھتا ہے ''ہمارے دل بے آرام ہیں جب تک کہ وہ خدا میں آرام نہ پائیں''۔ بائبل مقدس خدا کا کلام ہے جو ہمارے دلوں کو آرام اور اطمینان بخشتا ہے اور بیان کرتا ہے کہ اُس نے اپنے ساتھ ہمارا رشتہ بحال کرنے کیلئے کیا کُچھ کیاِ ہے؟۔

1۔ اِنسان خدا کی ہستی کا زمین اور........... پر نگاہ کرنے سے اندازہ لگا سکتا ہے۔

2۔ ہر شخص جس کو خدا کی ہستی کا احساس ہے وہ عمدہ سلوک کی اُمید کرتا ہے۔ یہ اندرونی احساس.................................کہلاتا ہے۔

3۔ ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ ہم اپنی فطرت اور.................... کے ذریعے خُدا سے اپنا....................... کرلیں یہ کافی نہیں ہے۔

4۔ خدا ہمارے ساتھ اپنا ملاپ.................... کے وسیلہ سے کراتا ہے۔

5۔ بائبل مُقدّس خدا کا .... ہے۔ جو ہمیں بتاتا ہے کہ اُس نے اپنے ساتھ ہمارا رشتہ .... کرنے کیلئے کیا کیا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 13 پر کریں)

لفظ ''بائبل'' یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ''الکتاب'' ہیں۔ لیکن بائبل مقدّس دیگر تمام کتابوں سے یکسر مختلف ہے۔ آپ اِسکو ''کتابوں کی کتاب'' یا ''الکتاب'' کہہ سکتے ہیں کیونکہ یہ چھیاسٹھ کتابوں کا مجموعہ ہے اور یہ تمام دوسری کتابوں سے زیادہ اہم ترین ہے۔

ایک سبب یہ بھی ہے کہ بائبل مقدس کو ''اُم اُلکتب'' کہا جاتا ہے۔ بائبل مُقدّس دراصل ایک چھوٹی سی لائبریری کی مانند ہے جس میں بہت سی مختلف کتابیں موجود ہیں۔ خدا نے تیس سے زائد اشخاص کو بائبل کی مختلف کتابیں لکھنے کیلئے استعمال کیا۔ بائبل مُقدّس چھیاسٹھ کتابوں کا مجموعہ ہے جو کہ ایک لمبے عرصہ میں لکھی گئیں، 1400 سال قبل از مسیح تا تقریباً 100 سال عیسوی (بعد از مسیح)۔ تحریر کا یہ عرصہ پندرہ صدیوں سے زیادہ عرصہ پر محیط ہے۔

جب بائبل مُقدّس کو مجلد (کتابی صورت میں ترتیب دیا گیا) تو اُسکی کتابوں کو ایک خاص ترتیب دی گئی۔ اُنکو لغات کی مانند حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب نہیں دیا گیا۔ بائبل مُقدّس محض معلومات کا مجموعہ ہی نہیں ہے بلکہ یہ ایک حقیقت پر مبنی ایک دستاویز ہے۔ اِسلئے یہ ضروری تھا کہ بائبل مُقدّس کی کتابوں کو

ترتیب سے رکھا جائے۔ بائبل مُقدّس کی کتابوں کو واقعات کی مناسبت سے ترتیب سے لکھا گیا ہے۔

علاوہ ازیں، بائبل مقدس کی کتابیں اُنکی اقسام کے اعتبار سے ترتیب دی گئی ہیں۔

6۔لفظ ''بائبل'' یونانی زبان کے لفظ سے لیا گیا ہے جسکا مطلب............ ہے۔
7۔آپ بائبل کو ''.................. کی.................. کہہ سکتے ہیں جس میں ....سی مختلف کتابیں ہیں۔
8۔بائبل میں مجموعی طور پر.................. کتابیں ہیں جو.................. سال سے زیادہ عرصہ میں لکھی گئی ہیں۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 13 پر ملاحظہ کریں)

یسوع مسیح کی پیدائش بائبل مُقدّس کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کرتی ہے۔ یہ دو بڑے حصے ''پرانا عہد نامہ'' اور ''نیا عہد نامہ'' کہلاتے ہیں۔ پرانے عہد نامہ میں اُنتالیس کتابیں ہیں جو یسوع مسیح کی پیدائش سے پہلے لکھی گئیں اور نئے عہد نامہ میں ستائیس کتابیں ہیں جو یسوع مسیح کی پیدائش کے بعد لکھی گئیں۔

ہم بائبل مُقدّس کے اِن دونوں حصوں کو عہد نامہ کیوں کہتے ہیں۔ لفظ ''عہد نامہ'' کا مطلب اہم ترین دستاویز یا سند ہے۔ بعض اشخاص اپنی حیات میں ایسی دستاویز تیار کروالیتے ہیں۔ جو ''آخری وصیت یا عہد نامہ'' کہلاتا ہے۔ اِس میں وہ اپنی وصیت درج کروادیتے ہیں جو وہ چاہتے ہیں کہ اُسکی موت کے بعد اُسکے

خاندان کے لِئے ہو۔آپ بھی بائبل مُقدّس کے دونوں عہد ناموں کو اِسی طرح سمجھ لیجئے۔ یہ نہایت ضروری اور اہم ترین دستاویزات ہیں جن میں وہ سب کچھ بیان کیا گیا ہے جو خدا چاہتا ہے کہ اُسکے اپنے لوگوں کیلئے جو اُسکا خاندان کہلاتے ہیں ایک عہد ہو۔ یہ وہ لوگ ہَیں جنکو اُس نے پیدا کیا اور وہ اُن کو برکت دینا چاہتا ہے۔

9۔.......................تاریخ کا اہم مقام ہے جو بائبل مُقدّس کی کتابوں کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔

10۔بائبل مُقدّس کے دو بڑے حصے ہَیں جو............اور............کہلاتے ہیں۔

11۔پرانے عہد نامہ کی 39 کتابیں یسوع مسیح کی پیدائش سے..................اور نئے عہد نامہ کی 27 کتابیں یسوع مسیح کی پیدائش کے...............لکھی گئیں۔

12۔''عہد نامہ''ایک سنجیدہ اور اہم....................................ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 13 پر ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس ایک چھوٹی لائبریری کی مانند ہے۔ یہ سمجھنے کیلئے کہ کتابوں کو کسطرح ترتیب دیا گیا تو بائبل کو دو الماریوں کی مانند تصور کریں جن میں کتابیں رکھی ہوں۔ ایک الماری میں عہد نامہ قدیم کی کتابیں رکھی ہوئی ہیں اور دوسری الماری میں عہد نامہ جدید کی کتابیں موجود ہیں۔ ہر الماری میں 3 خانے بنائے گئے ہیں اور ہر خانے میں مختلف قسم کی کتابیں رکھی ہوئی ہَیں۔ اِن میں 4 اقسام کی کُتب ہیں یعنی تاریخی کتابیں، منظوم کتابیں، نبوت کی کتابیں اور رسولوں کے خطوط۔

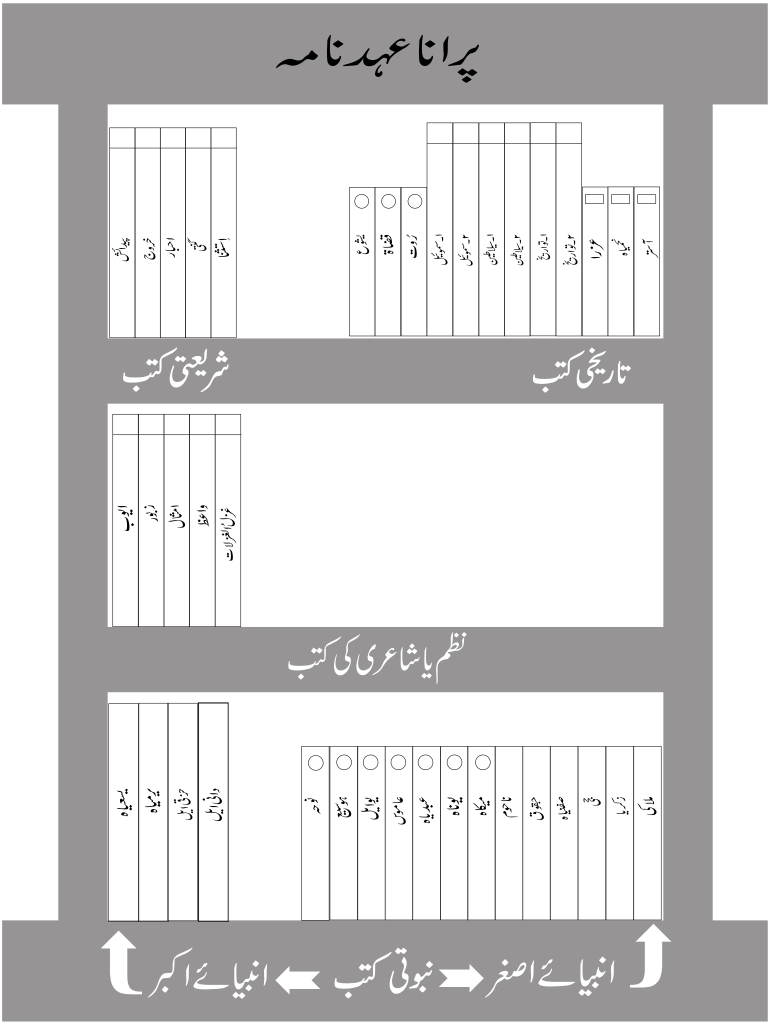

پہلی الماری کے پہلے خانے میں عہدنامہ قدیم کی پہلی سترہ کتابیں رکھی گئی ہیں یعنی پیدائش سے آستر تک ۔ یہ سب تاریخی کتابیں ہیں جو ہمیں ماضی کے اہم واقعات کے بارے میں بتاتی ہیں۔ اِن کتابوں میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا نے دنیا کو کیسے بنایا، گُناہ اِس دُنیا میں کیسے آیا اور اِسی عہدنامہِ قدیم میں خُدا نے ایک نجات

دہندہ بھیجنے کا وعدہ کیا جس کے وسیلہ سے تمام دُنیا کو گُناہ کی غلامی سے رہائی پانے کا انتظام کیا گیا۔ یہ کُتب موعودہ نجات دہندہ کی آمد اور اُن لوگوں کا بیان کرتی ہیں جو خُدا کے وعدہ پر ایمان لائے اور نجات دہندہ کے منتظر رہے۔

دوسرے خانے میں پانچ کتابیں ہیں یعنی ایوب تا غزل الغزلات۔ یہ شاعری کی کتابیں ہیں جو نظم کی صورت میں لکھی گئیں۔ بائبل کی باقی کتابوں میں بھی بعض جگہوں پر نظمیں لکھی ہوئی ہیں مگر یہ پانچ کتابیں مکمل طور پر منظوم انداز میں لکھی گئی ہیں۔ اُن ایام کی شاعری فی زمانہ شاعری سے یکسر مختلف تھی۔

تیسرے خانے میں عہد نامہ قدیم کی باقی ماندہ پندرہ کتابیں رکھی گئی ہیں یعنی یسعیاہ تا ملاکی۔ یہ نبوت کی کتابیں ہیں۔ یہ اُن لوگوں نے لکھی ہیں جو انبیاء کہلاتے ہیں۔ چونکہ عہد نامہ قدیم کے انبیاء یسوع مسیح کی پیدائش سے پیشتر ہو گزرے۔ اُنکے پیغامات یسوع مسیح کی آمد کیطرف اِشارہ کرتے ہیں۔ نبوت ہمیں آئندہ کی خبریں پہنچاتی ہے۔ لیکن ہر پیغام خواہ ماضی، حال یا مستقبل کی بابت ہو اور براہِ راست خدا سے انبیاء کی زبانی صادر ہوا ہو، نبوت کا کلام ہے۔

13۔ چار قسم کی مختلف کتابیں جو بائبل میں ملتی ہیں............................ کتابیں، .... کی کتابیں، نبوت کی کتابیں اور............................۔

14۔............................ وہ پیغام ہے جو براہِ راست خدا کیطرف سے ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 13 پر ملاحظہ کریں)

عہد نامہ جدید کی الماری میں بھی تین خانے ہیں اور ہر خانے میں مختلف قسم کی کُتب رکھی ہوئی ہے۔عہد نامہ جدید میں پہلی پانچ کتابیں تاریخ کی کتابیں ہیں۔

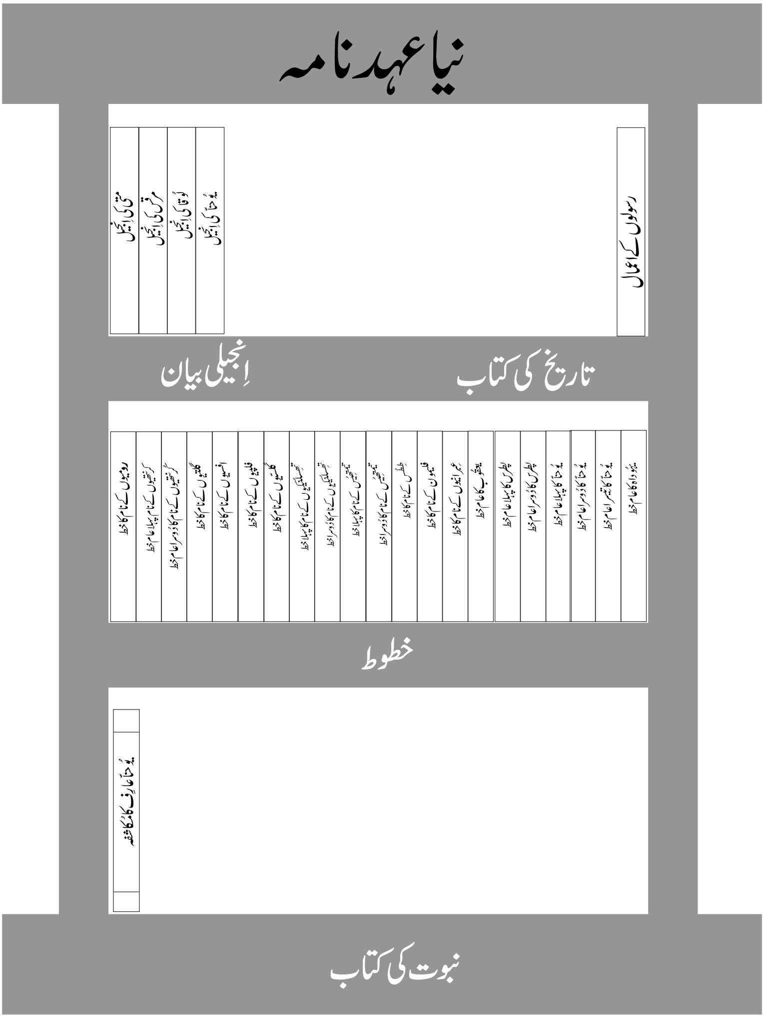

یہ پہلی چار تاریخی کتابیں (متی ۔ مرقس ۔ لوقا ۔ یوحنا) انجیلِ مُقدّس کہلاتی ہیں۔ ''انجیل مُقدس'' کا مطلب ہے ''خوشخبری''۔ یہ خوشخبری کا پیغام تمام بائبل مُقدّس میں پایا جاتا ہے۔لیکن چونکہ یہ چار کتابیں ہمیں یسوع مسیح کی زندگی، صلیبی موت اور اُس کے جی اُٹھنے کے بارے میں بتاتی ہیں۔اِسلئے یہ خصوصی طور پر ''انجیل مُقدس'' کہلاتی ہیں۔

عہدنامہ جدید میں پانچویں تاریخِ کلیسیاء کی کتاب ''رسولوں کے اعمال'' کے نام سے کہلاتی ہے۔ یہ کتاب ہمیں مسیحی کلیسیا کے ابتدائی زمانہ کے حالات بیان کرتی ہے۔رسول وہ لوگ تھے جنکو یسوع مسیح نے چُنا اور خوشخبری کا پیغام پھیلانے کو مقرر کیا۔

نئے عہدنامہ کی باقی کتابیں رسولوں کے خطوط کہلاتے ہیں۔لفظ ''خط'' کا مطلب یونانی زبان میں ''کوئی چیز کسی دوسرے کو بھیجنا'' جیسے کہ خط ڈاک کے ذریعے بھیجا جاتا ہے۔ بائبل مُقدّس میں رسولوں کے خطوط ہمیں یہ سکھاتے ہیں کہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟ یہ خطوط مسیحیوں کو اُن کے ایمان میں ترقی کرنے میں اُن کی راہنمائی کرتے ہیں۔عہدنامہ جدید میں ایسے 21 خطوط ہیں (رومیوں تا یہوداہ)۔

بائبل مُقدس کی آخری کتاب مکاشفہ (نبوت) کی کتاب ہے۔مکاشفہ کی کتاب اُن تمام واقعات کی حیرت انگیز منظرکشی کرتی ہے جو مکاشفہ کے علاوہ باقی بائبل مُقدّس میں بھی درج ہیں۔ مکاشفہ میں ہم یوحنا کی رویا کے بارے میں پڑھتے

ہیں کہ خدا کی شیطان اور تمام بدی پر مکمل اور حتمی فتح ہوگئی۔ ہم اِشارتاً یہ بھی دیکھتے ہیں کہ آسمان ہمارے لئے کیسا ہوگا جب ہم ہمیشہ کیلئے اپنے خدا کے ساتھ سکونت کریں گے۔

15۔.................کا مطلب ہے ''خوشخبری'' عہد نامہ جدید کی پہلی چار کتابیں جو یسوع مسیح کی زندگی، وفات اور قیامت کے بارے میں بتاتی ہیں یہ.................. کہلاتی ہیں۔

16۔لفظ.....................کا مطلب ہے کسی چیز کو کسی کی طرف بھیجنا۔ جیسے ....ڈاک کے ذریعے بھیجا جاتا ہے۔

17۔بائبل کی آخری کتاب جو...............................کہلاتی ہے خدا کی آخری اور حتمی...............................کا ذکر کرتی ہے اور یہ بھی کہ وہ کس طرح مسیحیوں کو ....پر لے جائیگا۔

پہلے باب کے سوالات کے جواب:۔

1- کائنات،2۔ ضمیر، 3- ضمیر۔ملاپ، 4- بائبل مُقدّس،5- کلام۔بحال، 6-الکتاب،7- کتابوں۔لائبریری۔بہت، 8- 66 , 15، 9-یسوع۔پیدائش۔ 10-عہدنامہ قدیم، عہدنامہ جدید، 11- پہلے۔بعد، 12- دستاویز، 13-تواریخ۔شاعری۔خطوط، 14-نبوت، 15-۔اناجیل۔خوشخبری۔ 16-خط۔خط، 17-مکاشفہ۔فتح۔آسمان۔

باب اوّل کی نظر ثانی

بائبل مُقدّس کا مطالعہ کِئے بغیر ہم خدا کے متعلق بہت تھوڑا جان سکتے ہیں۔ بائبل مُقدّس کے وسیلہ سے خدا ہمارے ساتھ صلح کرتا ہے۔ بائبل مُقدّس خدا کا وہ کلام ہے جو ہمیں یہ بتا تا ہے کہ اُس نے اپنے ساتھ ہمارا رشتہ بحال کرنے کیلئے کیا کچھ کیا ہے۔

بائبل مُقدّس کتابوں کا مجموعہ ہے۔ اِس میں چھیاسٹھ کتابیں لکھی گئی ہیں یہ کتابیں ایک عرصہ دراز میں لکھی گئیں۔ پرانے عہد نامہ کی کتابیں یسوع مسیح کی پیدائش سے پہلے اور نئے عہد نامہ کی کتابیں یسوع مسیح کی پیدائش کے بعد ضبط تحریر میں آئیں۔ بائبل مُقدّس کی تمام کتابیں اِسلئے لکھی گئیں کہ لوگ یسوع مسیح کی طرف رجوع کریں۔

پرانے عہد نامہ کی کتابیں یسوع مسیح کی آمد کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ جبکہ نئے عہد نامہ کی کتابیں تواریخی ہیں یہ ہمیں یسوع مسیح کی زندگی اور مسیحی کلیسیا کے ابتدائی زمانہ کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔ رسولوں کے خطوط جو مسیحیوں کے ایمان کی مظبوطی کیلئے اور اُنکی محبت میں ترقی کیلئے تحریر کِئے گئے۔

بائبل مُقدّس کی آخری کتاب ''مکاشفہ'' کہلاتی ہے جو نبوت کی کتاب ہے۔ یہ کتاب خدا کی عظیم فتح کے بارے میں بیان کرتی ہے۔ جو اُس نے بدی،

شرارت اور تمام ابلیسی قوتوں پر حاصل کی ہے۔ ہمیں یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ خدا کیسی شان و شوکت سے مسیحیوں کو آسمان پر لے جائیگا تا کہ وہ ہمیشہ اُس کے ساتھ سکونت کریں۔

باب 1 کا امتحان

1 ۔ ہر شخص کے اندر .... ہے۔ جو ہمیں خدا کی حضوری کا احساس دلاتا ہے اور وہ .... کی امید کرتا ہے۔

2۔ .... کے بغیر ہم خدا کے متعلق بہت تھوڑا جانتے ہیں۔

3۔ بائبل مُقدّس ہمیں بتاتی ہے کہ خدا کیساتھ ہمارا .... کیسے ٹوٹا اور تباہ ہوا اور کیسے خدا نے اِسے .... کیا۔

4۔ بائبل مُقدّس میں بہت سی .... ہیں جو بہت سی .... میں لکھی گئیں۔

5۔ یسوع مسیح کی .... بائبل کی کتابوں کو .... بڑے حصوں میں تقسیم کرتی ہیں۔

6۔ وہ پیغام جو براہِ راست خدا سے صادر ہوتا ہے .... کہلاتا ہے۔

7۔ متی، ....، لوقا اور یوحنا کی کتابیں .... کہلاتی ہیں۔

8 ۔ نئے عہد نامہ کے .... جو مسیحیوں کی .... کیلیئے لکھے گئے ہَیں اُنکے .... میں ترقی اور مضبوطی کیلیئے ہَیں۔

9۔ بائبل مُقدّس کی آخری کتاب ’’مکاشفہ‘‘ ہے جو بائبل مُقدّس کی تمام کتابوں کی .... کشی کرتی ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 85 پر ملاحظہ کریں)

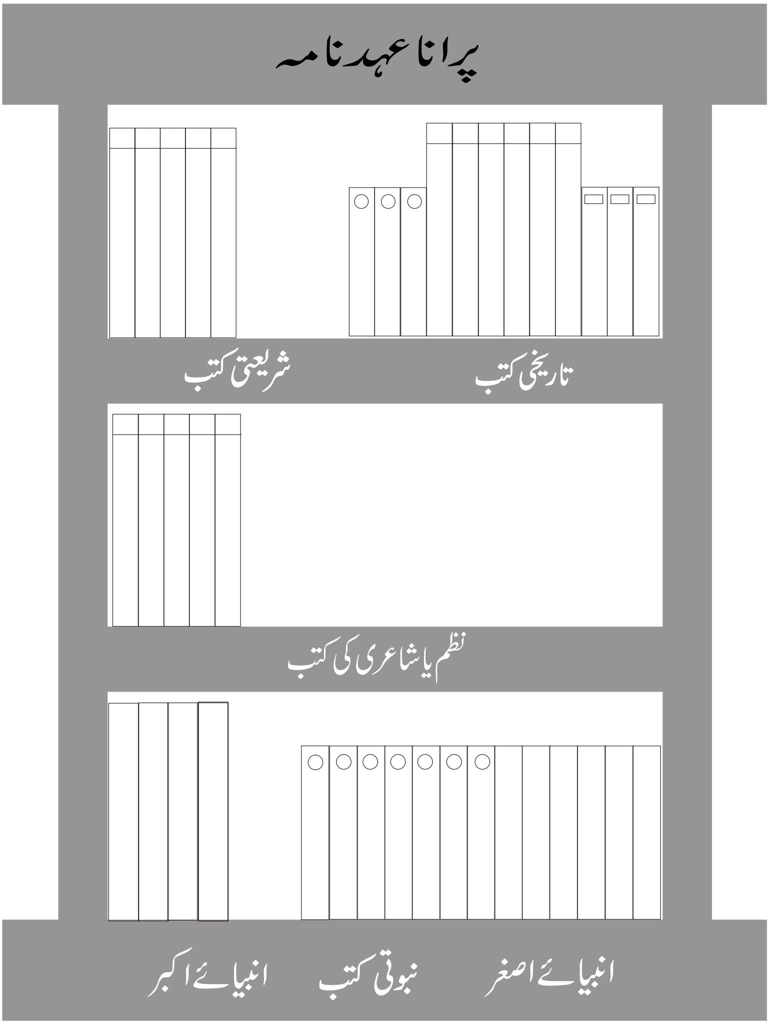

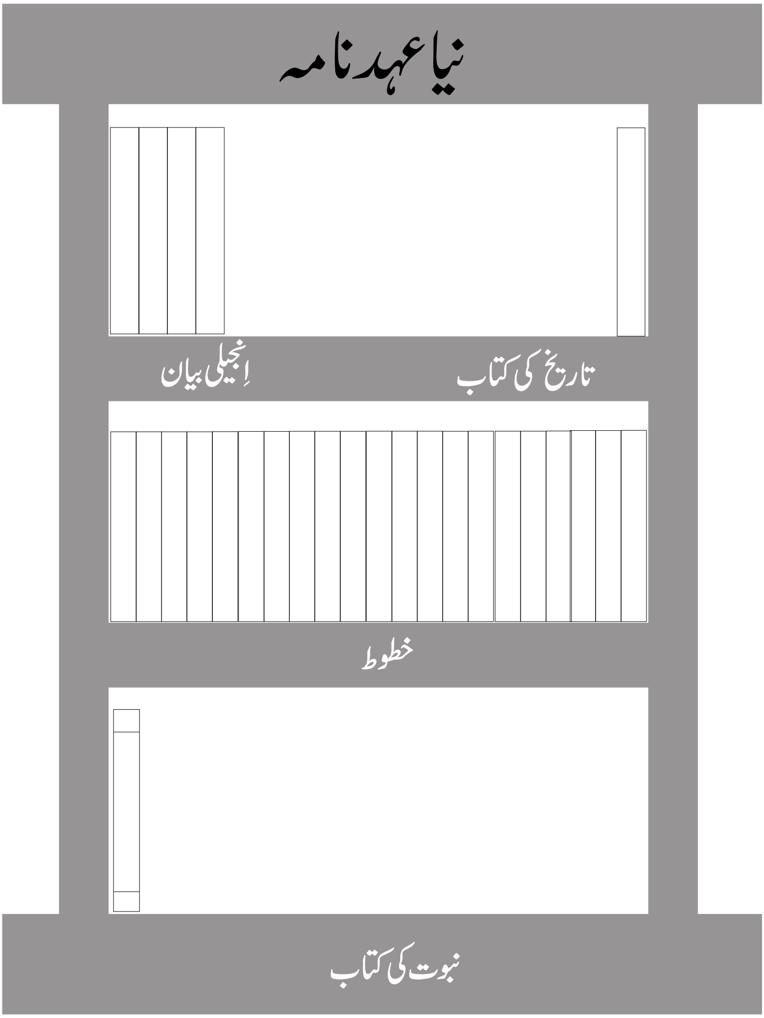
نیا عہد نامہ
تاریخ کی کتاب
اِنجیلی بیان
خطوط
نبوت کی کتاب

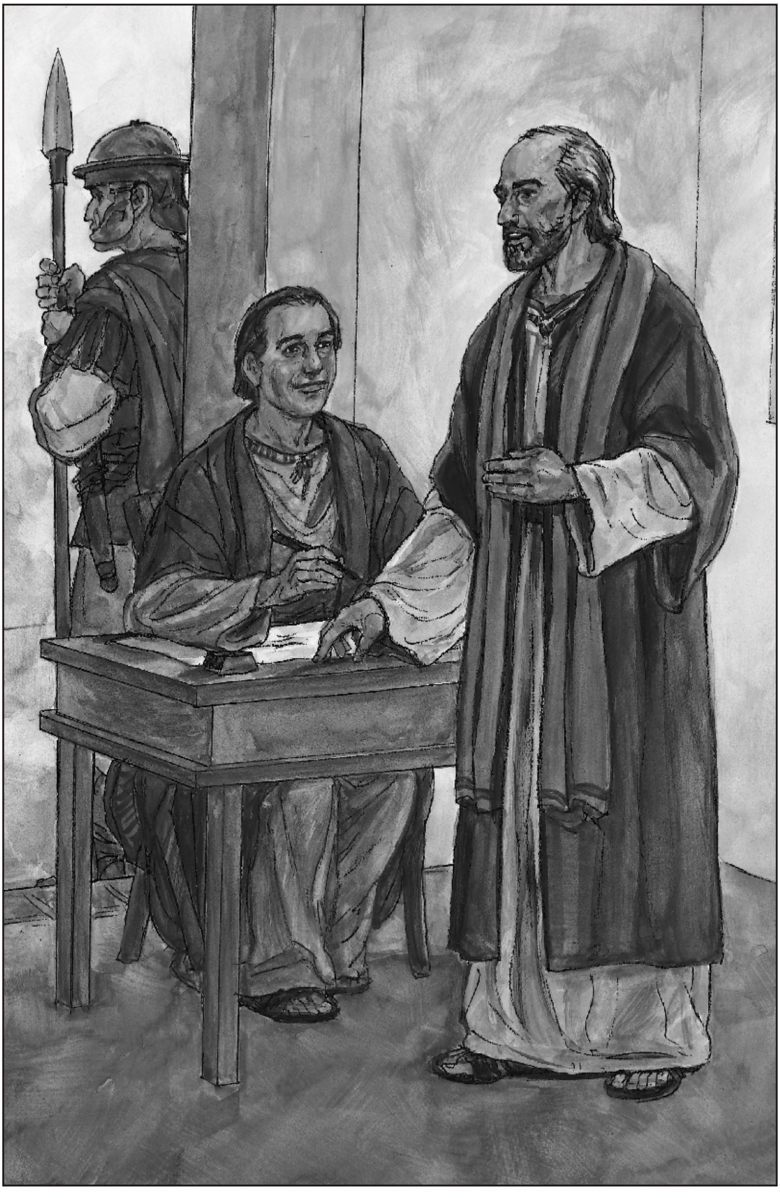

پولوس رسول رومہ میں ایک فقہیہ کو حکم وتادیب کرتا ہے۔

بابِ دوم

قابلِ اعتماد الکتاب

اِس باب میں ہم سیکھیں گے کہ:

☆ بائبل مُقدّس ہم تک کِس طرح پہنچی؟

☆ بائبل مُقدّس کے الہامی ہونے کا کیا مطلب ہے؟

☆ بائبل مُقدّس کس زبان میں لکھی گئی؟

☆ بائبل مُقدّس کیوں قابلِ اعتماد کتاب ہے اور ہم کِس طرح اپنی زندگی کو بائبل مُقدّس کی تعلیم کے مطابق بسر کر سکتے ہیں؟

دُنیا میں لائبریریاں مختلف موضوعات پر لکھی ہوئی کتابوں سے بھری پڑی ہیں۔ کچھ کتابیں افسانہ نویسی پر مشتمل ہیں۔ یہ تمام کتابیں حقائق پر مبنی نہیں ہیں بلکہ اِن میں خودساختہ کہانیاں تحریر کی گئی ہیں۔ دوسری قسم کی کتابیں غیر افسانوی ہیں۔ یہ کتابیں اُن واقعات پر مشتمل ہیں جو درحقیقت رونما ہوئے اور تمام حقائق بھی درست ہیں۔ اِن کتابوں کو پڑھنے سے ہم ایک مشکل سے دوچار ہوتے ہیں۔ اگر

اِن غیر افسانوی کتابوں کا بھی آپس میں موازنہ کیا جائے تو ہمیں معلوم ہوگا کہ وہ بھی ایک دوسری سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ مثلاً تاریخ اور سیاست ہی کو لیجئے۔ ایک مصنف تحریر کرے گا کہ کسی ملک کا حاکم بہت قابل ہے۔ جبکہ دوسرا مصنف اُسی حاکم کے متعلق تحریر کرے گا کہ وہ ایک نااہل اور غیر معتبر حاکم ہے۔ اب سائنس کو لیجئے یہ علم جو نہایت قابلِ اعتبار مانا جاتا ہے۔ اِس علم میں بھی ایک سائنس دان کے بیانات دوسرے سائنس دان کے بیانات سے یکسر مختلف ہوتے ہیں۔ ایسا اکثر اوقات ہوتا ہے۔ آئزک نیوٹن جو ایک نامور سائنسدان تھا نے 1687ء میں ایک کتاب تحریر کی۔ اِس کتاب میں اُس نے بیان کیا کہ یہ کائنات کسطرح کام کرتی ہے۔ دوسو سال سے زیادہ عرصہ تک لوگ آئزک نیوٹن کی اِس تحقیق کو مستند مانتے رہے۔ 1905ء میں البرٹ آئن سٹائن نے دعویٰ کیا کہ نیوٹن کی تمام سائنسی تحقیق نہ صرف نامکمل ہے بلکہ اِس پر بھروسا نہیں کِیا جاسکتا۔ آخر ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ اِنسان کی تحقیق و تصانیف کبھی بھی کامل اور مکمل نہیں ہَیں۔ اِسلئے ہم ایسی تحقیق وتصانیف پر کبھی بھی اعتماد نہیں کر سکتے۔

بائبل مقدس صرف وہ کتاب ہے جس کی ہم پلہ کوئی دوسری کتاب نہیں۔ اگر چہ اِسکو بھی انسانوں نے تحریر کیا ہے لیکن یہ عام مروجہ طریقے سے تحریر نہیں کی گئی بلکہ یہ خُدا کا وہ پیغام ہے جو اُس نے براہِ راست اِنسانوں کو پاک روح کے وسیلہ سے خود تحریر کروایا۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ اگر چہ تیس مقدّسین نے جن میں انبیاء اور رسول بھی شامل تھے یہ چھیاسٹھ کتابیں پندرہ سو سال سے زیادہ عرصہ میں تحریر

کیں۔یہی وجہ ہے کہ یہ تمام کتابیں سچائی پر مبنی اور قابلِ اعتبار ہیں۔ پطرس رسول یوں لکھتے ہیں ’’اور پہلے یہ جان لو کہ کتابِ مقدس کی کسی نبوت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں۔ کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ آدمی روح القدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی طرف سے بولتے تھے‘‘ سو نبوت خدا کی طرف سے آتی ہے۔(2 پطرس 1:20,21)

اگرچہ بہت سے انبیاء اور رسولوں نے بائبل مُقدّس کو تحریر کیا۔تو بھی ہم وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ بائبل مُقدّس کا مصنف ایک ہی ہے اور وہ خدا ہے۔ کیونکہ کلام و پیغام براہِ راست خدا ہی سے صادر ہوتا ہے ’’خدا نے زندگی کا روح اپنے کلام میں پھونکا ہے‘‘(2 تمتھیس 3:16)۔

1۔جو کتابیں انسانوں نے عام اور معمولی طریقے سے لکھی ہیں وہ ہرگز .... نہیں۔ہم ہمیشہ جو کچھ اُن میں لکھا ہوا ہے اُس پر.....................نہیں کر سکتے۔

2۔بائبل مُقدّس عام اور معمولی طریقے سے نہیں لکھی گئی،......................نے آدمیوں کو......................................دیا جنھوں نے بائبل کی کتابوں کو تحریر کیا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 27 پر ملاحظہ کریں)

اب ہم کہہ سکتے ہیں کہ چونکہ بائبل مُقدّس براہِ راست رُوح القدّس کی ہدایت سے لکھوائی گئی ہے۔ اِسلئے بائبل مُقدّس الہامی کتاب ہے۔ اِسکا یہ مطلب ہے کہ بائبل مُقدّس کا ہر لفظ خدا کی طرف سے ہے۔ دورانِ تحریر خدا نے اپنے الفاظ

آدمیوں کے ذہن میں ڈالے۔ چونکہ بائبل مُقدّس الہامی ہے اِسلئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ بائبل مُقدّس درحقیقت خدا کا کلام ہے۔

غور کیجئے کہ ہم نے کہا'' بائبل مُقدّس خدا کا کلام ہے'' یہ درست ہے۔ بعض اوقات لوگ سمجھتے ہیں کہ'' بائبل مُقدّس **مکمل** خُدا کا کلام نہیں بلکہ اِس میں خدا کا کلام شامل ہے'' یہ غلط بات ہے۔آیئے ہم اِس کوایک مثال سے واضح کرتے ہیں۔ پھلوں کے جوس سے بھری ہوئی دو بوتلیں ہیں۔ایک بوتل پر لکھا ہوا ہے'' سو فیصد خالص جُوس'' دوسری بوتل پر لکھا ہے'' دس فیصد جُوس شامل ہے'' جو کچھ اِن دونوں بوتلوں میں ہے وہ ایک جیسا نہیں ہے۔ پہلی بوتل میں صرف خالص جُوس ہے جبکہ دوسری میں تھوڑا جُوس اور دیگر چیزیں مثلاً پانی وغیرہ شامل ہے۔ یہ سو فیصد خالص فروٹ جُوس نہیں ہے۔ بائبل مُقدّس بیان کرتی ہے کہ یہ سو فیصد خالص خُدا کا کلام ہے۔ بائبل مُقدّس میں کوئی اَور دوسرا کلام جو انسانوں کی طرف سے ہے شامل نہیں۔ یقیناً بائبل مُقدّس کا ہر لفظ خدا کی طرف سے ہے۔

چونکہ بائبل مُقدّس ماضی، حال اور مستقبل کیلئے خُدا کا کلام ہے۔ یہ کلام ہمیں وہ سب کچھ مہیا کرتا ہے جو ہمیں خدا کے ساتھ ہمیشہ کی زندگی بسر کرنے کیلئے درکار ہے۔ بائبل مُقدّس خالص دودھ کی مانند وہ روحانی خوراک ہے جو ہمارے جسم وجان اور روح کو نشو نما بخشتی ہے۔اِس پر عمل پیرا ہونے سے ہم ہمیشہ تر وتازہ رہ سکتے ہیں۔ یسوع مسیح نے اپنے کلام کو زندگی کی روٹی اور زندگی کے پانی سے تعبیر

کیا ہے۔اُس نے فرمایا''میں زندگی کی روٹی ہوں۔ جو میرے پاس آئیگا وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا۔'' (یوحنا6:35)۔''مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پیئگا جو میں اُسے دونگا وہ ابدتک پیاسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو پانی میں اُسے دونگا، وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائیگا جو ہمیشہ کی زندگی کیلئے جاری رہیگا'' (یوحنا4:14)۔

غور کیجئے بائبل مُقدّس کوئی عام اور معمولی کتاب نہیں ہے۔''خدا اِنسان نہیں جو جھوٹ بولے'' (گنتی23:19)۔سو جب اُسنے اپنا کلام نبیوں اور رسولوں پر نازل فرمایا جنہوں نے بائبل مُقدّس کو لکھا تو خدا نے اغلاط سے پاک اپنے کلام کا ذمہ بھی لیا۔ بائبل مُقدّس کا ہر لفظ سچائی سے معمور اور خطاء سے پاک ہے۔ہم بائبل مُقدّس کے ہر اُس لفظ کو جس سے ہم سیکھتے ہیں اُس پر اعتماد بھی رکھ سکتے ہیں۔

3۔ یہ کہنا کہ بائبل مُقدّس .... ہے، تو اِسکا مطلب ہے کہ بائبل مُقدّس کا ہر لفظ خدا کی طرف سے..................................گیا ہے۔

4۔ بائبل مُقدّس فقط خدا کا کلام ہے اِس میں کسی بات کو..................کرنے کی گنجائش نہیں بلکہ یہ اپنی ذات وصفات میں مکمل و کامل خدا کا کلام .... ۔

5 ۔ بائبل مُقدّس کا ہر لفظ .... ہے، ہمیں اِس کے ہر لفظ پر ....کرنا چاہیے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 27 پر ملاحظہ کریں)

بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ بائبل مُقدّس ایک پوشیدہ راز ہے۔ یہ

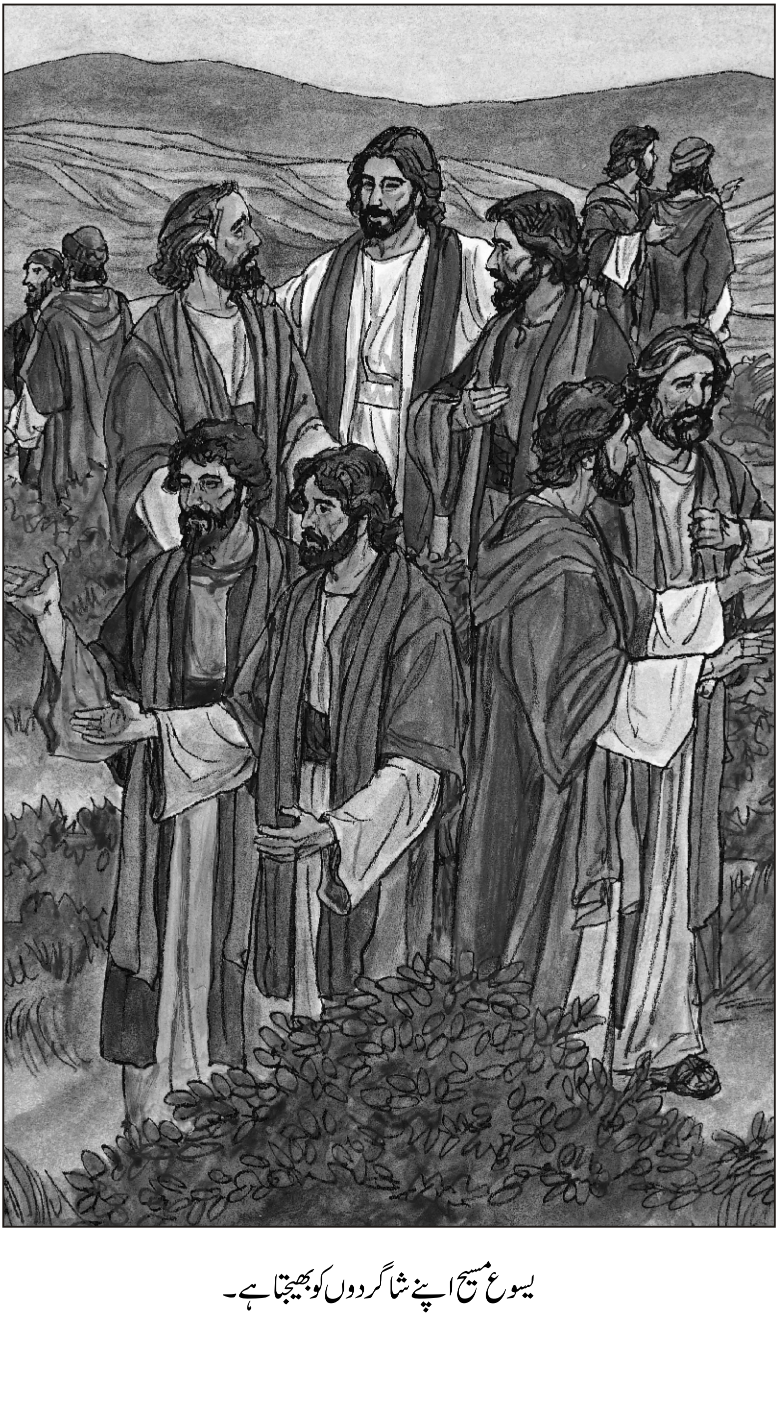

یسوع مسیح اپنے شاگردوں کو بھیجتا ہے۔

ایک عجیب زبان میں لکھی گئی کتاب ہے جس میں خُفیہ علامات شامل ہیں جنہیں ہمیں کو کھولنا پڑتا ہے ایسا ہرگز نہیں ہے۔ خدا نے بائبل مُقدّس کو لوگوں کی عام روز مرّہ زبان میں لکھوایا **تاکہ سب لوگ** خدا کا کلام سمجھ سکیں۔ پرانا عہد نامہ عبرانی زبان میں لکھا گیا۔ یہ لوگوں کی وہ زبان تھی جو خدا نے اپنے وعدوں کی تکمیل کیلئے یسوع مسیح کی آمد تک منتخب کی۔ اور سب لوگ اِس زبان سے بخوبی واقف تھے پھر جب یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو بھیجا کہ دنیا کی انتہا تک میری خوشخبری کو پھیلائیں تو اُنہوں نے اپنی کتابوں کو یونانی زبان میں لکھا کیونکہ یونانی زبان اُس زمانہ کی حکومت کی عام زبان تھی جو عام لوگوں میں رائج تھی۔ یہ زبان بڑی جیدّ عالموں کی مشکل اور نرالی زبان نہ تھی۔ خدا چاہتا ہے کہ اُسکا کلام بہ آسانی پڑھا اور سمجھا جائے۔

خدا اب بھی یہی چاہتا ہے کہ اُسکا کلام بنی نوع انسان بخوبی سمجھیں۔ خدا کے کلام کا ترجمہ مختلف زبانوں میں ہو چکا ہے تاکہ مختلف زبانیں بولنے والے لوگ اِس کلام کو پڑھیں اور سمجھیں۔ یہ تراجم اپنے اندر وہی روحانی قوت رکھتے ہیں جو عبرانی اور یونانی زبان میں ہے کیونکہ خدا کے کلام کی قوت کسی مخصوص زبان میں نہیں بلکہ یہ قوت اُسکے پیغام میں ہے جو وہ ہمیں بخشتا ہے خواہ ہماری زبان کوئی بھی ہو۔

6۔ پرانا عہد نامہ.................. میں لکھا گیا۔ نیا عہد نامہ.................. میں لکھا گیا۔ یہ پوشیدہ زبانیں نہیں تھیں بلکہ یہ وہ زبانیں تھیں جو لوگ.................. سکتے تھے۔

7۔ بائبل مُقدّس کو آج بھی بہت سے لوگ سمجھ سکتے ہیں بائبل مُقدّس کا..................

بہت سی..................................میں کیا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 27 پر ملاحظہ کریں)

مکاشفہ کی کتاب ہمیں ایک تصویر دکھاتی ہے کہ بائبل مُقدّس کس کی مانند ہے۔؟ خدا کے کلام کو جو دنیا کے لوگوں کیلیئے ہے ایک فرشتہ کی مانند دکھایا گیا ہے جو فضا میں محو پرواز ہے۔ وہ آیا تا کہ سب زمین کے رہنے والوں کو تا ابد برحق خوشخبری سُنائے۔ یہ خوشخبری اُس نے تمام قوموں، قبیلوں، اہلِ لُغت اور سب لوگوں کو سنائی۔ (مکاشفہ 6:14) بائبل مُقدّس خدا کا سچا اور برحق کلام ہے جو کہ ہر بنی نوع اِنسان کیلیئے ہے جو اس زمین پر بستا ہے، ہمیں اِس پر خاطر خواہ اور پوری توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ ''سچائی کا یہ کلام ایک روشنی کی مانند ہے جو تاریک مقاموں میں چمکتا ہے'' (2 پطرس 19:1)۔ اِس دُنیا میں ہمیں زمین پر کوئی اَور کتاب میسر نہیں جس میں اُمید اور ہمیشہ کی زندگی ہو۔

بہت سے مصنّف اپنی تصانیف میں یہ بتاتے ہیں کہ وہ ہماری روزمرہ زندگی میں ہماری مدد کر سکتے ہیں ہمارے مسائل بخوبی حل کر سکتے ہیں۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ یہ کتابیں اور اُن کے مصنف شائد ہماری تھوڑی بہت سہائتہ کر سکیں۔ لیکن فقط بائبل مُقدّس ہی وہ سچائی ہے جو ہمیں مکمل طور پر مشکلوں سے چھٹکارا دے سکتی ہے۔ خُدا خود ہماری زندگیوں کی بابت کچھ یوں فرماتا ہے کہ فقط بائبل مقدّس ہی وہ واحد ذریعہ ہے جو ہمیں ابدی زندگی کی اُمید دلاتی ہے۔ اِس دُنیا میں اور موت کے بعد کی روحانی اور جلالی زندگی کے بارے میں بائبل مُقدّس ہی ہماری راہنمائی کرتی ہے یہ وہ جلیل القدر کتاب ہے جس پر ہم کامل بھروسا کر سکتے ہیں۔

بائبل مُقدّس وہ مضبوط چٹان ہے جس پر ہم اپنی زندگی کی عمارت حال، مستقبل ہمیشہ کیلئے تعمیر کر سکتے ہیں۔ وہ تمام لوگ جو بائبل مُقدّس کی تعلیم پر ایمان رکھتے ہیں اُس عمارت کی مانند ہیں جس کی بنیاد خُدا کے رسولوں اور نبیوں کے ایمان پر رکھی گئی ہے۔ یسوعؔ مسیح خود اِس عمارت میں نہایت اہم اور بنیادی پتھر ہے۔ (افسیوں 20:2) بائبل مُقدّس کے وسیلہ آپ جان لیں گے کہ آپ ایک گھر کی مانند تعمیر ہو رہے ہیں جہاں خُدا خود روح القدس کے ساتھ سکونت کرتا ہے۔ (افسیوں 22:2)۔

8۔ فقط بائبل مُقدّس ہی ہمیں بتا سکتی ہے کہ .... ہماری زندگیوں کی بابت کیا کہتا ہے۔ بائبل مُقدّس ہی ہمیں موت کے بعد .... کی .... دے سکتی ہے۔

9۔ بائبل مُقدّس مضبوط .... چٹان ہے جس پر ہم اب اور ہمیشہ کی زِندگی کی .... کر سکتے ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 27 پر کریں)

باب دوم کے سوالات کے جوابات

1- کامل، اعتماد۔ 2- خدا، پیغام 3- الہام، پھونکا 4- شامل، ہے 5- سچ، اعتبار 6- عبرانی، یونانی، سمجھ 7- ترجمہ، زبانوں 8- خدا، زندگی، اُمید 9- بنیادی، تعمیر۔

باب دوم کی نظرِ ثانی

عام کتابوں میں غلطی ہوسکتی ہے وہ اکثر ایک دوسری کی تردید بھی کرتی ہیں ۔ بائبل مُقدّس کسی عام کتاب کی مانند نہیں ہے اِس کے الفاظ براہ راست خُدا نے عطا کِئے ۔ خُدا نے مصنّفین کو الہام کے وسیلہ سے بائبل مُقدّس کو تحریر کروایا اُنہوں نے وہی تحریر کیا جو خُدا نے لکھوانا چاہا۔ بائبل مُقدّس میں خُدا کی طرف سے محض چند الفاظ ہی شامل نہیں بلکہ یہ مکمل طور پر اُس کی ذات وصفات میں خُدا کا کلام ہے جو ہمارے جسم وجاں اور روح کیلئے زندگی کا پانی ہے جو کچھ بائبل مُقدّس میں لکھا گیا ہے ہمیں اُس پر مکمل طور پر ایمان رکھنا چاہیے۔

پرانے عہد نامہ کی کتابیں عبرانی زبان میں جبکہ نئے عہد نامہ کی کتابیں یونانی زبان میں لکھی گئیں ہیں ۔ خدا نے رائج الوقت عام فہم زبانیں استعمال کیں کیونکہ وہ ہر ایک بنی نوع اِنسان کو اپنا پیغام پہنچانا چاہتا تھا۔ فی زمانہ بائبل مُقدّس کا بہت سی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا تاکہ خدا کا یہ کلام تمام دنیا کے لوگوں کی سمجھ میں آجائے۔

اَب ضرورت اِس اَمر کی ہے کہ بائبل مُقدّس پر ایمان لانے سے خُدا ہماری زندگیوں کیلئے ہمیں زِندہ اُمید اور کُمک بکثرت اب اور ہماری موت کے وقت اور بعد از موت بھی عنایت فرمائے۔ خُداوند آپ کو برکت دے۔ آمین

باب دوم کا امتحان

1 ۔بائبل مُقدّس دیگر کتابوں سے............................ ہے۔کیونکہ بائبل مُقدّس خدا کا.................................. ہے۔

2 ۔عام معمولی کتابوں میں .... ہوسکتی ہے لیکن چونکہ بائبل مُقدّس خدا کا....................................... ہے اِسلئے اِس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

3 ۔ یسوع نے فرمایا کہ اُسکا کلام سُننا ایسا ہے جیسے زندگی کا .... جو .... کی زندگی تک جاری رہتا ہے۔

4 ۔خدا کے کلام کو ظاہر کرنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ وہ .... مانند ہے جو... میں چمکتا ہے۔

5 ۔ بائبل مُقدّس پوشیدہ .... کی مانند نہیں بلکہ ایسی زبانوں میں ہے جو لوگ باآسانی.. سکیں۔

6۔بائبل مُقدّس کے...................................... خدا کی وہی قدرت رکھتے ہیں جو اصلی.......................................اور....................................زبانیں رکھتی ہیں۔

7۔بائبل مُقدّس واحد کتاب ہے جس پر ہم مکمل وکامل .... رکھتے ہیں۔ہم اپنی... کی عمارت بائبل مُقدّس کی تعلیم کے مطابق تعمیر کر سکتے ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 85 پر ملاحظہ کریں)

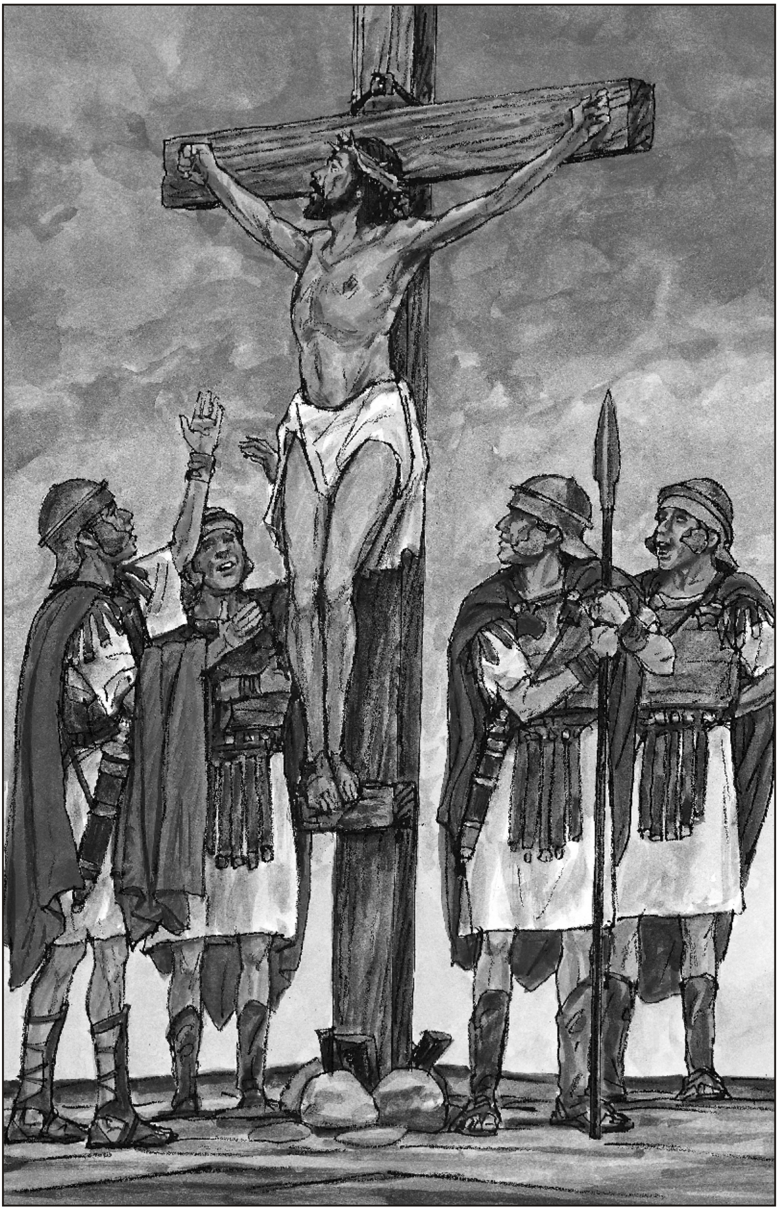

یسوع مسیح ہماری خاطر صلیب پر مُوا۔

باب سوئم

الکتاب جو ہماری روحوں سے مخاطب ہے

اِس باب میں ہم سیکھیں گے کہ:

☆ بائبل مُقدّس کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

☆ کِس طرح شریعت اور انجیل دو بنیادی تعلیمات کے مرکزی پیغام کو ایک ساتھ پیش کرتی ہیں؟

☆ شریعت اور انجیل ہمیں اِس میں درج اہم پیغام کیلئے کیا نصیحت کرتی ہیں؟

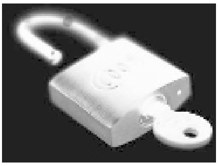

چابیاں چیزوں کو تالا لگانے کیلئے استعمال ہوتی ہیں۔ قیدخانہ (جیل) میں محافظوں کے پاس چابیاں ہوتی ہیں جن سے وہ قیدیوں کو اُنکی کوٹھڑیوں میں بند کرتے ہیں۔

مگر یہی چابیاں بند تالوں کو کھولنے کا کام بھی سرانجام دیتی ہیں۔ جب ایک قیدی اپنی رہائی کی تاریخ کا منتظر ہوتا ہے تو وہ اُس خاص دِن کا اِنتظار کرتا ہے جب محافظ آ کر دروازہ کھول دیگا اور آزاد ہو جائے گا۔ پھر یہ قیدی باہر کی دنیا میں آزادی سے گھوم پھر سکے گا۔

بائبل مُقدّس کی تعلیم کو سمجھنے کیلئے بھی ایک چابی ہے۔ اگر یہ چابی آپکے پاس ہے تو بائبل مُقدّس کی تعلیم اور اِس کے پیغام کے معنی بخوبی واضح ہو جائیں گے۔ ''تب تم سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تمکو آزاد کریگی۔ (یوحنا 32:8)۔

بائبل مُقدّس کی چابی کوئی خاص اُوزار نہیں ہے بلکہ یہ اُسکا وہ اہم پیغام ہے جو تمام بائبل مُقدّس میں پایا جاتا ہے۔ جب آپ جان جائینگے کہ اِس میں مرکزی پیغام کیا ہے؟ تب آپ دیکھیں سکیں گے کہ کسطرح بائبل مُقدّس کے مختلف حصے مجموعی طور پر اصل پیغام کو سمجھنے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

بائبل مُقدّس کا مرکزی پیغام:

سب لوگ گناہ کے مرتکب ہونے کی وجہ سے مجرم ہیں اور خدا سے سزا کے مستحق ہیں۔ لیکن خدا نے ہمیں سزا دینے کی بجائے ہماری جگہ اپنے اکلوتے بیٹے یسوع مسیح کو سزا دی تا کہ ہم جہنم کی آگ سے بچ کر فردوس میں ابدی زندگی پائیں۔

یہ مرکزی پیغام بائبل مُقدّس کی مختلف کُتب کا بغور مطالعہ کرنے اور سمجھنے سے حاصل ہوتا ہے۔ بائبل مُقدّس کے یہ تمام حصے آپس میں مِل کر خدا کا کلام کہلاتے ہَیں اور یہ ظاہر کرتے ہے کہ صرف خدا کی محبت ہی ہمیں تمام گناہوں سے نجات بخشتی ہے۔

اس باب میں بائبل مُقدّس کے مرکزی پیغام کی مزید وضاحت کی جائیگی اور یہ بھی کہ ہم اِسے بائبل مُقدّس میں کس طرح سمجھ سکتے ہیں۔

1۔ بائبل مُقدّس کو سمجھنے کی .... تعلیم یہ ہے کہ اُس کے مرکزی .... پر غور کریں۔

2۔ بائبل مُقدّس کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ سب لوگ .... کی وجہ سے مجرم ہیں اور خدا سے .... کے مستحق ہیں لیکن خدا نے اپنے بیٹے .... کو ہماری جگہ سزا دی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 42 پر ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس کے مرکزی پیغام کے دو حصے ہیں۔ یہ بائبل مُقدّس کی دو خاص تعلیمات ہیں۔ شریعت جو کہ ہمیں گنہگار ٹھہراتی ہے جبکہ انجیل یسوع مسیح میں ہمارے گناہوں سے ہمیں نجات بخشتی ہے۔

مسیح کی آمد سے پہلے کی تعلیم شریعت کہلاتی ہے۔ شریعت میں خدا لوگوں پر واضح کرتا ہے کہ اُنہیں کیا کرنا چاہیے یا کیا نہیں کرنا چاہیے۔ جب ہم خدا کی اِس شریعت کو دیکھتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ہماری زندگیاں خدا کے معیار کے ہرگز مطابق نہیں۔ وہ معیار جو وہ ہم سے چاہتا ہے ہم نہیں کر پاتے۔

کیونکہ ہم خدا کے احکام کی بجا آوری میں ناکام رہتے ہیں اور خدا سے سزا کے مستحق گردانے جاتے ہیں ''گناہ کی مزدوری موت ہے۔'' (رومیوں 23:6)۔

بائبل مُقدّس کی تعلیم کا دوسرا حصہ انجیل ہے۔ ''انجیل'' کے معنی ''خوشخبری'' کے ہَیں۔ خوشخبری یہ ہے کہ یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے ہماری شریعت

خدا موسیٰ کو دس احکامات دیتا ہے۔

کے احکام کی تمام نافرمانی کی سزا ہمیں معاف کر دی گئی ہے۔''اب خداوند یسوع مسیح کے کفارہ بخش کام کے وسیلہ سے خدا باپ کے ساتھ ہماری صلح ہے''(رومیوں 1:5)۔''خداوند یسوع مسیح کے کفارہ بخش کام کے وسیلہ سے خدا باپ نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی تحفہ میں بخش دی ہے۔(رومیوں 23:6)۔

بائبل مُقدّس کی دو اہم تعلیمات، شریعت اور انجیل ہیں۔ جو بائبل مُقدّس کا مرکزی پیغام پیش کرتی ہیں۔ پیغام یہ ہے کہ ہم سب گنہگار ہیں اور خُداوند یسوع مسیح ہمارا نجات دہندہ ہے۔

3۔ بائبل میں دو اہم تعلیمات،.....................اور..................... ہیں۔

4۔.....................ہمیں بتاتی ہے کہ ہماری زندگی خدا کے احکامات کے مطابق نہیں ہے جس کی خدا ہم سے.....................کرتا ہے۔

5۔.....................وہ خوشخبری ہے کہ ہم.....................کے وسیلہ سے شریعت کی حکم عدولی سے.....................ہو گئے ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 42 پر ملاحظہ کریں)

ہمیں شریعت اور انجیل کو بہت غور سے پڑھنے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ شریعت سے مراد خُدا کی طرف سے دیئے ہوئے وہ تمام احکامات ہیں جنکی اِطاعت وہ ہم سے چاہتا ہے۔ اِسے شریعت کہتے ہے۔

بعض لوگ خدا کی شریعت کے بارے میں غلط فہمی کا شکار ہیں۔ وہ یہ

ایمان رکھتے ہیں کہ جب وہ خُدا کے احکام کی پیروی کرتے ہیں تو وہ نیک بن جاتے ہیں اور خدا بھی اُن سے خوش ہوتا ہے۔لیکن اُن کا یہ خیال درست نہیں ہے۔

اِس میں کوئی شک نہیں کہ خدا نے ہمیں بائبل مُقدّس میں احکامات دیئے ہیں اور اگر ہم اِن احکام کے مطابق زندگی بسر کریں تو یہ ہمارے لئے مفید بھی ہے۔ لیکن اِن تمام احکام پر عمل کرنے میں خاص بات یہ ہے کہ ہم اپنی کارکردگی سے اُس کے سامنے راستباز نہیں ٹھہر سکتے۔ہم خدا کے احکام پر پورے طور سے عمل کرنے میں ہمیشہ ناکام رہے ہیں۔ کیونکہ لکھا ہے ''کوئی بھی نیک نہیں، ایک بھی نہیں'' (رومیوں 12:3)۔ ''سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں'' (رومیوں 23:3) خدا کی شریعت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ ہمیں اپنے گناہوں سے نجات کی ضرورت ہے۔

یسوع مسیح کی زمینی زندگی میں لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اگر وہ شریعت کے تمام احکامات پر عمل کریں گے تو خدا اُن سے خوش ہوگا۔ وہ اپنے آپ کو نیک سمجھتے تھے لیکن حقیقت میں وہ نیک نہیں تھے۔ وہ بائبل مُقدّس کے مرکزی اور نجات بخش پیغام سے بے بہرہ تھے۔ یسوع مسیح نے شریعت کے وسیلہ سے اُنکے گناہ سے اُنکو خبردار کیا۔اُس نے فرمایا ''تم کتابِ مقدس پڑھتے ہو۔تم اِسلئے پڑھتے ہو کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی ملتی ہے۔اور کتابِ مقدس جو تم پڑھتے ہو میری گواہی دیتی ہے۔مگر تم میرے پاس آنا نہیں چاہتے کہ زندگی پاؤ۔(یوحنا 5:39-40) ۔

خدا کی شریعت خُدا کا نصف منصوبہ ہے۔ بائبل مُقدّس کی دوسری اہم

تعلیم انجیل ہے۔ یسوع مسیح نے ساری شریعت کے احکام کو اپنی زمینی زندگی میں پورا کیا اور جو کچھ یسوع مسیح نے کیا وہ سب کچھ ہمارے کھاتے میں لکھا گیا۔ یسوع مسیح نے ہماری ساری بدکاری اور گناہ اُٹھا لئے اور وہ سزا جو ہمارے گُناہوں کی وجہ سے ہمیں مِلنا چاہیے تھی خود برداشت کی۔ کیونکہ لکھا ہے کہ ''وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا۔ اور ہماری بدکاری کے باعث کُچلا گیا۔ اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی'' (یسعیاہ 5:53)۔

انجیل یہ بیان کرتی ہے کہ ''جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو خدا نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ ہم مسیح میں ہو کر خدا کی راستبازی ہو جائیں''۔ (2 کرنتھیوں 21:5) یسوع مسیح کو صلیب پر کیلوں سے جڑ دیا گیا۔ اُس نے یہ سب کچھ ہماری خاطر برداشت کیا۔ یسوع مسیح کے وسیلہ خدا نے ''ہمارے سارے گناہ معاف کر دیئے اور حکموں کی وہ دستاویز مٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی اور اُسکو صلیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دیا''۔ (کلسیوں 14,13:2)

یسوع مسیح کی موت کے بعد اُسکو دفن کر دیا گیا لیکن وہ تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ یہ معجزہ ثابت کرتا ہے کہ یسوع مسیح الٰہی ذات ہے اور یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ وہ ہمیں کبھی نہ ختم ہونے والی (ابدی) زندگی دینے کی قدرت رکھتا ہے۔ ''یسوع نے کہا جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہیگا''۔ (یوحنا 25:11)۔ یسوع مسیح کا پیغام درحقیقت خوشخبری کا عظیم پیغام ہے۔

ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ یسوع مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔

6۔ایک خاص بات جو خدا شریعت کے وسیلہ سے ہمیں سکھانا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ ہم اپنے آپکو اُسکے ساتھ.....................نہیں ٹھہرا....................۔

7۔خدا کی شریعت خُدا کا نصف منصوبہ ہے۔ دوسری اہم تعلیم .... ہے جو ہمیں یہ بتاتی ہے کہ یسوع نے تمام شریعت کے تمام قوانین کو ہماری خاطر.......................کیا۔اور اُس نے اپنے اوپر ہمارے تمام.................... اُٹھالئے اور ہمارے گناہوں کی سزا کی.......................... برداشت کی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 42 پر کریں)

خدا کی شریعت بتاتی ہے کہ ہمیں اپنے گناہوں سے نجات کی کس قدر ضرورت ہے اور انجیل بیان کرتی ہے کہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع مسیح کو دنیا میں بھیجنے کے وسیلہ سے ہمیں نجات بخش دی ہے۔ خدا کی شریعت اور انجیل سے جو اسباق ہمیں ملتے ہیں، درحقیقت سننے، سمجھنے اور عمل کرنے کے لائق ہیں۔

اکثر لوگ اِس غلط فہمی کا شکار ہیں کہ اپنے نیک کاموں سے خدا کے ساتھ رابطہ قائم رکھ سکتے ہیں لیکن درحقیقت ایسا نہیں۔ ''وہ تمام لوگ جو اپنی گناہ آلودہ فطرت کے قبضہ میں ہیں یعنی جسمانی ہیں، خدا کو خوش نہیں کر سکتے'' (رومیوں 8: 8)۔خدا کی شریعت ہر ایک باطل اور بیجا فخر کو جو ہمارے اندر ہے، کُچل دیتی ہے۔

جبکہ ایک بار خدا نے یہ بتا دیا کہ ہم از خود اُسکے ساتھ راستباز نہیں ٹھہر سکتے تو پھر ہمیں دوسری راہ تلاش کرنی چاہیے۔ وہ راہ صرف ''خوشخبری'' ہے جو ہمارے

جسم و جاں اور روح کو پھر بحال کرسکتی ہے۔ یسوع مسیح کے متعلق ''بڑی خوشی کی بشارت ہے'' (لوقا 10:2)۔ اب ہم اپنے گناہوں میں مُردہ زندگی نہیں گزارنے گے۔ انجیل ہمارے ساتھ وعدہ کرتی ہے کہ یسوع مسیح کے وسیلہ خدا کے ساتھ ہمیں ایسی راستباز زندگی ملتی ہے جواب اور تاابد ہماری موت کے بعد بھی ختم نہ ہوگی۔

جب آپ شریعت اور انجیل کو آپس میں باہم اکٹھا کرتے ہیں تو آپکے پاس بائبل مُقدّس کا مرکزی پیغام موجود ہوتا ہے۔ یہی وہ پیغام ہے جس کی ہمیں اشد ضرورت ہے۔ ''جو کچھ ماضی میں لکھا گیا وہ ہماری نصیحت کیلئے لکھا گیا۔ پاک کلام ہمیں آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کیلئے قوت بخشتا ہے۔ پاک کلام ہماری حوصلہ افزائی کرتا، ہماری ہمت بندھاتا اور ہمیں اُمید بھی دلاتا ہے۔ (رومیوں 4:15)۔

8۔ جب آپ .... اور .... کو باہم اکٹھا پڑھتے ہیں تو آپ بائبل مُقدّس کے مرکزی پیغام کو سمجھ سکتے ہیں۔

جب آپ اپنے خاندان سے دُور الگ اور تنہا ہوتے ہیں تو آپ علیحدگی اور تنہائی محسوس کرتے ہیں گویا آپ دنیا ہی سے الگ ہوگئے ہیں۔ جب کوئی شخص آپ سے ملاقات کرنے آتا ہے یا کوئی آپ کے عزیز کا خط آپ کو ملتا ہے تو آپ تسلی محسوس کرتے ہیں۔ یہ ملاقاتیں اور خطوط یہ ظاہر کرتے ہیں کہ کوئی شخص آپکے لئے فکرمند ہے اور آپکا خیال رکھتا ہے۔

زمین پر ہر ایک شخص کسی ایک قسم کی قید میں ہے۔ ''ہم سب گُناہ گار ہیں

اور گُناہ کے قیدی ہیں''۔(گلتیوں 3:22 ا) ہم خدا کی حضوری سے کاٹ ڈالے گئے ہیں اوراب ہم اپنے طور پر کسی طرح بھی اُسکی نزدیکی حاصل نہیں کر سکتے۔اِس کے برعکس خدا نے ایک ایسی راہ تیار کی ہے جِس کے ذریعے وہ ہم سے رابطہ قائم رکھتا ہے۔جب ہم کلامِ مقدّس کو پڑھنے کیلیئے کھولتے ہیں تو یہ ایسا ہی ہے کہ جیسے خدا کی طرف سے ہمیں ایک خط موصول ہوا۔خدا کا روح القدس ہمارے پاس بائبل مُقدّس کے الفاظ کے وسیلہ سے ہمکلام ہوتا ہے۔بائبل مُقدّس پڑھنا ایسا ہی ہے گویا خدا ہم سے ملاقات کرتا ہے۔بائبل مُقدّس میں خدا بیان کرتا ہے کہ وہ ہماری فکر کرتا ہےاوراُس نے ہرگز ہمیں بُھلایا نہیں ہے۔اُس نے ہمارے لئے ایک منصوبہ تیار کیا ہے جو ہمیں رہائی اور آزادی بخشتا ہے۔خدا ہمارے ساتھ ایک عظیم وعدہ کرتا ہے جو ہمیں گناہ اور موت سے ہمیشہ کیلیئے آزاد کردیگا۔یہ وعدہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ہمیشہ قائم رہتا ہے۔(گلتیوں 3:22ب)

بائبل مُقدّس ہی وہ واحد الکتاب ہے جس کا تعلق ہمارے جسم وجاں کے علاوہ ہماری روحوں کے ساتھ بھی ہے اور یہی وہ واحد کتاب ہے جس کے پاس ہماری تمام ضروریات زندگی کا حل موجود ہے۔

9۔بائبل مُقدّس پڑھنا ایسا ہے جیسے ہمیں کوئی.................موصول ہو یا جیسے خدا کی آمد یا.................ہو۔

10۔بائبل اعلان کرتی ہے کہ تمام دنیا گُناہ کی.............................میں ہے لیکن

ہم یسوعؔ پر..........................لانے سے آزاد کئے گئے ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 42 پر ملاحظہ کریں)

باب سوئم کی نظرِ ثانی

جب آپ بائبل مُقدّس کو کھولیں گے اور اُس کا مطالعہ کریں گے تو آپ کو اُس کا مرکزی پیغام سمجھنے میں آسانی ہو گی۔ بائبل کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ ''سب نے گناہ کیا اور موت کی سزا کے مستحق ہیں لیکن یسوع مسیح نے خدا کی شریعت کی فرمانبرداری کرتے ہوئے ہماری جگہ لے لی اور وہ سزا خود اُٹھا لی جو دراصل ہمیں سہنی تھی، اور ہمیں رہائی بخش دی۔

یسوع مسیح کے کفارہ کو جو اُس نے ہمارے گناہوں کی سزا کی معافی کیلئے دیا، ''انجیل یا خوشخبری'' کہتے ہیں۔ یہ ایک انمول خوشخبری ہے جو خُدا اور ہمارے ساتھ ابدی زندگی گزارنے کا وعدہ کرتی ہے۔

باب سوئم کے سوالات کے جوابات:

1۔ بنیادی، پیغام 2- گناہ، یسوعؔ، سزا۔3- شریعت، انجیل۔ 4- شریعت، اُمید کرتا۔5- انجیل، یسوع، آزاد۔ 6- راستباز، سکتے 7- انجیل، پورا، گناہ، سزا 8- شریعت، انجیل 9- خط، ملاقات 10- قیدی، ایمان۔

شریعت اور انجیل کی سچائیاں ہمیں دوسروں سے سننے اور سمجھنے کی اشد ضرورت ہے اِس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ انجیل میں لکھی ہوئی بعض باتوں کو ہم اپنے طور پرنہیں سمجھ سکتے۔ حقیقی زندگی کو تلاش کرنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے اور وہ خُداوند یسوع مسیح ہے جو بائبل مُقدّس کا مرکزی پیغام ہے۔

باب سوئم کا ٹیسٹ (امتحان)

1۔ بائبل کو سمجھنے کی کُنجی کوئی خاص اوزار نہیں یا .... بائبل کا ....ہی کُنجی ہے۔

2۔شریعت ہمیں بتاتی ہے کہ ہم .... ہیں۔

3۔انجیل ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع نے ہمیں.......................... سے...........دی ہے۔

4۔ چونکہ ہم گنہگار ہیں اِسکی سزا جسکے ہم مستحق ہیں.................................. ہے۔

5۔ یسوع نے ہماری..................... اُٹھائی جسکے ہم مستحق تھے۔ جو کچھ شریعت ہمارے خلاف کہتی ہے وہ دستاویز یسوع کی صلیب پر..................................۔

6۔ جب یسوع مُوا اور دفن ہوا تو وہ دوبارہ.......................... ہو گیا۔ یہ معجزہ ثابت کرتا ہے کہ یسوع کے پاس اختیار ہے کہ وہ ہمیں....................... بخشے۔

7۔..................... واحد کتاب ہے جو ہمیں زندگی کی ضروریات کا حل بتاتی ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 85 پر ملاحظہ کریں)

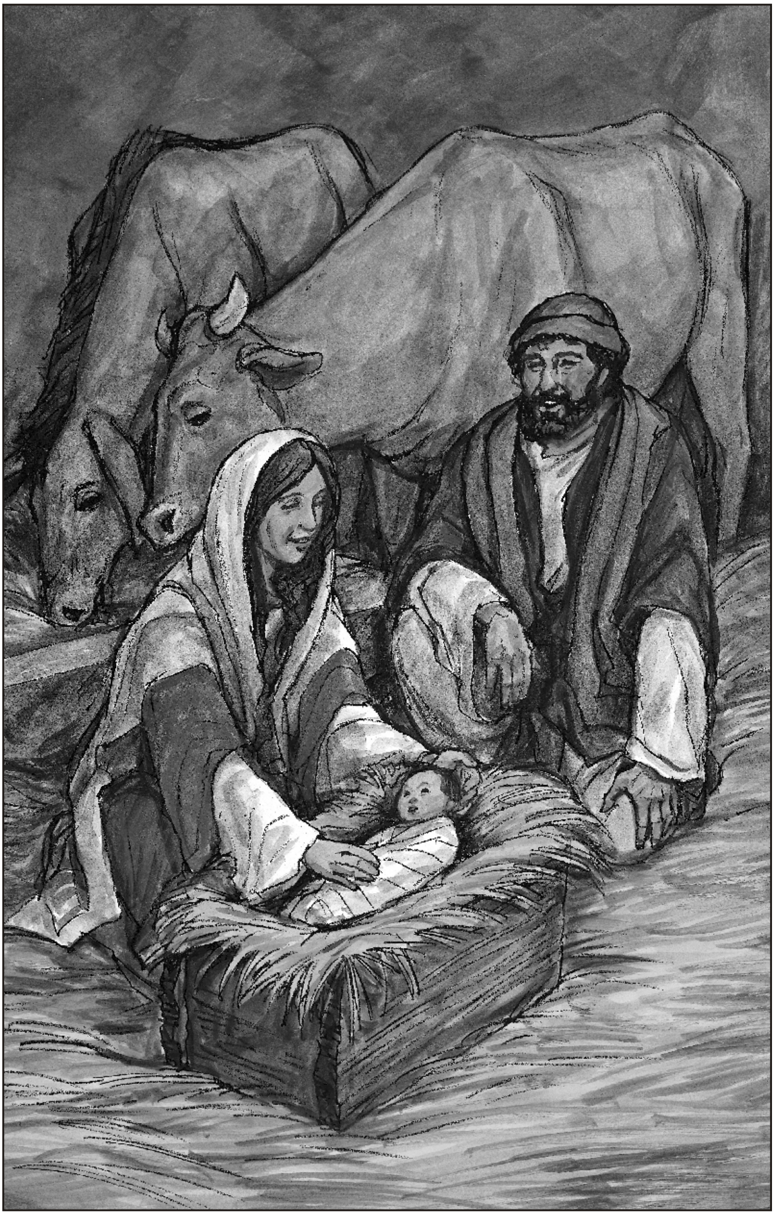

خدا نے یسوع کو بھیجا تا کہ ہمارا نجات دہندہ ہو۔

باب چہارم

ہر زمانہ میں بیان کی جانے والی عظیم حقیقت

اِس باب میں ہم سیکھیں گے:

☆ متعدد واقعات جو بائبل مُقدّس میں درج ہیں۔

☆ بائبل مُقدّس کے مرکزی پیغام سے یہ واقعات کسطرح مطابقت رکھتے ہیں۔

بائبل مُقدّس میں بہت سے واقعات درج ہیں۔ یہ سب واقعات مجموعی طور پر ایک عظیم تاریخی اور الٰہی دستاویز ہیں۔ اس عظیم اور حقیقی دستاویز کو ہم پہلے بھی سیکھ چکے ہیں۔ اِس میں بائبل مُقدّس کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ سب لوگ گنہگار ہیں اور یسوع مسیح ہمارا نجات دہندہ ہے۔ بائبل مُقدّس میں تحریر کئے ہوئے تمام واقعات بائبل مُقدّس کے مرکزی پیغام کا احاطہ کرتے ہیں۔

بائبل مُقدّس اِسطرح شروع ہوتی ہے . . . ابتدا میں! بائبل مُقدّس

کے ابتدائی الفاظ بتاتے ہیں کہ یہ دنیا اور اِس میں موجود ہر ایک چیز کیسے وجود میں آئی ۔ ’’ابتدا میں خدا نے آسمان وزمین کو پیدا کیا۔‘‘ (پیدائش 1:1)۔ جب خدا نے دنیا کو بنایا تو سب کچھ اچھا تھا۔ یہ مکمل اور کامل صورت میں موجود تھا۔ اوّلین لوگ بھی کامل تھے۔ آدم عبرانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ’’آدمی‘‘ کے ہَیں ۔ آدم نے اپنی بیوی کا نام ’’حوا‘‘ رکھا جس کے معنی ’’زندگی‘‘ یا ’’زندہ رہنے والی‘‘ کے ہَیں کیونکہ وہ ہم زندوں کی ماں ہے (پیدائش 20:3) آدم اور حوا ہمارے اوّلین والدین ہیں۔ ہر اُس شخص کے جو کبھی اِس زمین پر رہائش پذیر تھا اور ہے۔

تب آدم اور حوا نے خدا کے خلاف گناہ کیا۔ اُنہوں نے وہ کچھ کیا جسکے لئے خدا نے اُنہیں منع کیا تھا۔ تب وہ اپنی ذات میں کامل نہ رہے۔ وہ گنہگار ہو گئے۔ اُنکی تمام اولاد گناہ آلودہ فطرت کے ساتھ پیدا ہوتی ہے۔ وہ اور اُنکی تمام اولاد گناہ کی وجہ سے موت کے قبضہ میں ہیں۔ لیکن خدا اب بھی تمام لوگوں سے پیار کرتا ہے جنہیں اُس نے پیدا کیا اور اُن سے عظیم وعدہ کیا۔ خدا نے کہا کہ ایک نجات دہندہ آئیگا اور وہ ہماری سب تکالیف ومصائب جو ہمارے گُناہ کی وجہ سے ہیں اُٹھا لے جائیگا۔

1۔ بائبل مُقدّس کے تمام.................ایک بڑے.................کا ذکر کرتے ہیں جو ہمیں بتاتے ہیں کہ.................ہمارا نجات دہندہ ہے۔

خدا نے ہمارے پہلے والدین ''آدم'' اور ''حوا'' کو پیدا کیا۔

2۔جب خدا نے دنیا کو بنایا تو تخلیق کی ہر ایک چیز............................ تھی۔

3۔کیونکہ آدم اور حوا نے گُناہ کیا تو اُنکی ساری اولاد بھی............ پیدا ہوتی ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 66 پر ملاحظہ کریں)

والدین کو چاہئے کہ وہ ضرور اپنے بچوں کو خدا کا وعدہ یاد دلاتے رہا کریں تاکہ اُن کی اولاد خدا پر بھروسا اور اعتقاد رکھے اور نجات دہندہ یسوعؔ مسیح پر ایمان لائے۔آدم کی تخلیق کے بہت سالوں بعد زمین کے تمام باشندے خدا کے وعدے کو پھر بھول گئے۔والدین نے بھی اپنے بچوں کو خدا کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق تعلیم وتربیت فراہم نہیں کی۔جب ''خداوند نے دیکھا کہ زمین پر اِنسان کی بدی بہت بڑھ گئی ہے اور اُسکے دل کے تصور اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں۔'' (پیدائش 5:6)۔سو خدا نے آسمان کی کھڑکیاں کھول دیں، سمندر اور زمین کے اندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے۔خدا نے ایک بڑا طوفان برپا کِیا جس کی وجہ سے سوائے ایک راستباز خاندان کے زمین پر بسنے والے سب لوگ مر گئے۔خدا نے ایک راستباز شخص کو بچالیا جسکا نام نوح تھا۔اُس کے ساتھ اِسکی بیوی، تین بیٹے اور اُنکی بیویاں بھی زندہ بچ گیئں۔یہ آٹھ لوگ ہمارے نئے والدین ٹھہرے جن کے وسیلہ سے طوفان کے بعد زندگی زمین پر دوبارہ عود آئی۔

بدقسمتی سے کچھ عرصہ بعد ایک دفعہ پھر لوگ خدا کو بھُول گئے،طوفان کے بعد دنیا میں لوگوں نے سمجھا کہ ہم خدا کی راہنمائی کے بغیر زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

طوفان کے بعد نوح خدا کا شکر کرتا ہے۔

والدین اپنے بچوں کوخدا کے وعدہ کی بابت سکھانے میں سست تر ہوتے چلے گئے۔ ''ہم اپنا نام خود مشہور و سر بلند کرینگے'' (پیدائش 14:11)۔ زمانہ گزرتا گیا، علاوہ ازیں، والدین اور اولاد دونوں ہی دنیاوی چیزوں کی طرف زیادہ مائل ہوتے چلے گئے۔

خدا نے اُن والدین اور اُن کی اولاد کو ایک اور موقعہ فراہم کیا۔ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے خدا کے وعدہ کو دنیا کی اِنتہا تک پہنچانا تھا۔ خدا نے ایک خاص شخص کا اِنتخاب کیا، جس کو اُس نے ''ابرہام'' (قوموں کا باپ) کے نام سے پکارا۔ خدا ابرہام اور اُسکی اولاد سے ایک نئی قوم پیدا کرنے کو تھا۔ اور اس قوم میں سے خدا نے نجات دہندہ کو لانے کا وعدہ کیا۔ سو ابراہام سے اضحاق اور اضحاق سے یعقوب اور یعقوب سے 12 بیٹے پیدا ہوئے جو نئی نسل ''بنی اسرائیل'' کے آباواجداد ہیں۔

4۔ جب زمین پر بدی بہت بڑھ گئی تو خُدا نے ایک بڑا .... برپا کیا جس سے زمین پر کے تمام جاندار مر گئے سوائے .... اور اُسکے خاندان کے۔

5۔ خدا نے کہا کہ نجات دہندہ اُس قوم میں سے آئیگا جو .... کہلاتی ہے۔ اِس قوم کا آغاز .... اور اضحاق اور یعقوب سے ہوا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 66 پر ملاحظہ کریں)

ابرہام ستارے گنتا ہے۔

بنی اسرائیل کے متعلق بہت سے واقعات جو پرانے عہد نامہ میں قلمبند ہیں۔اُن میں سے ہم صرف مثال کے طور پر چند واقعات یہاں بیان کریں گے۔

جب بنی اسرائیل خدا پرست نہ رہے اور اپنی اولاد کو خدا کی نزدیکی اور قربت میں رہنے کی تعلیم وتربیت نہ دی۔تب خدا نے بنی اسرائیل کو شریعت کا ایک خاص مجموعہ عطا کیا تاکہ اِس پر عمل کرنے سے وہ دوسری قوموں سے منفرد قوم نظر آئے۔ یہ احکام خُدا نے بنی اسرائیل کو اپنے بندہ مُوسیٰ کی معرفت عطا کِئے ۔موسیٰ ایک مضبوط اور بہادر راہنما تھا۔جس نے خدا کی قدرت ومدد سے بنی اسرائیل کو مصر کی غلامی سے چھڑایا اور وعدہ کی ہوئی سرزمین میں لے گیا۔لیکن موسیٰ بھی کامل نہ تھا۔اِس لِئے خُدا نے موسیٰ کو بنی اسرائیل کے وعدہ کی سرزمین (ملکِ موعودہ) میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی۔ (استثنا 32:48-52)۔خدا نے جو احکام بنی اسرائیل کو دیئے وہی اُنکی راہبری اور راہنمائی کیلئے خدا کا منصوبہ تھا۔

خدا نے موسیٰ کے بعد کئی راہنما مقرر کِئے تاکہ بنی اسرائیل کو خُدا کے حکموں کی پیروی کرنا سیکھائیں اِن میں سے بعض قاضی کہلائے ۔ یہ قاضی بنی اسرائیل کے قومی راہنما اور ذمہ دار تھے۔اِس کے علاوہ روحانی پیشوا کاہن کہلاتے تھے یہ اِس بات کے ذمہ دار تھے کہ لوگ خُدا کی پرستش کِس طرح کریں۔

ہمارے پہلے والدین کی مانند ''قاضی'' بھی کامل لیڈر نہ بن سکے۔وہ کسی کو بھی خدا کے حکموں کی پیروی کرنے کیلئے سچائی کی راہ پر قائم نہ رکھ سکے۔قاضیوں

خدا موسیٰ سے جلتی ہوئی جھاڑی میں ہمکلام ہوا۔

کے زمانہ میں ''لوگوں نے وہ کام کئے جو خدا کی نظر میں نفرت انگیز تھے۔ (قضاۃ 11:2)۔'' لوگوں نے ہر وہ کام کیا جو اُنکے خیال میں درست تھا۔'' (قضاۃ 25:21)۔

کاہن بھی اپنی خدمت میں کامل راہنما ثابت نہ ہو سکے۔ بنی اسرائیل میں ایک بڑا کاہن عیلی اپنے ہی خاندان کو خدا کی راہ میں ثابت قدم رکھنے میں ناکام رہا۔ اُسکے بیٹے بھی کاہن بنے اور انہوں نے اپنے رُوحانی اختیارات کو غلط استعمال کِیا۔ لوگ خدا کی پرستش کیلیئے جانوروں کی جو قربانی چڑھاتے تھے۔ عیلی کاہن کے بیٹے اُن قربانیوں کے عمدہ حصے اپنے لئے زبردستی رکھ لیتے تھے۔ مزید یہ کہ ''وہ اُن عورتوں کے ساتھ جو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر خدمت کرتی تھیں ہم آغوشی اور بدکاری کرتے تھے'' (1 سموئیل 22:2)۔ کاہنوں میں بنی اسرائیل کے اندر ایسا گناہ کسی نے بھی نہیں کیا تھا جیسا گناہ عیلی کاہن کے بیٹوں نے کِیا۔ اِن مثالوں سے ثابت ہوتا ہے کہ کوئی بھی راستباز نہیں جو ہمیں خدا کے ساتھ راستبازی میں قائم رکھ سکے۔ قاضی اور کاہن اپنے ہی بیشمار گناہوں میں گرفتار تھے۔

6۔.. ایک مضبوط اور قوی راہنما تھا جو بنی اسرائیل کو مصر کی غلامی سے نکال کر موعودہ مُلک میں لے آیا۔

7۔.. کے زمانہ میں بنی اسرائیل اور دیگر لوگ خُدا کو چھوڑ کر اپنی ہی راہ چلے۔

8۔ .... لوگوں کو خدا کی پرستش کرنے کی راہنمائی کے ذمہ دار تھے۔

9۔کوئی بھی راہنما................................نہیں کہ ہمیں خدا کے ساتھ راستباز رکھ سکے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 66 پر ملاحظہ کریں)

قاضیوں کے بعد، بنی اسرائیل نے اپنے لئے ایک ''بادشاہ'' کا مطالبہ کِیا۔سواُنہوں نے سیموئیل سے کہا کہ ''تو کسی کو ہمارا بادشاہ مقرر کر دے جو اور قوموں کی طرح ہماری عدالت کرے''(1 سموئیل 5:8)۔ خُدا چاہتا تھا کہ بنی اسرائیل قوم اُس کے ساتھ وفادار رہے لیکن وہ دُنیاوی کاموں اور گُناہ سے بھری دُنیا کی عیش وعشرت میں کھو گئے۔

آخر خُدا نے بنی اسرئیل پر اُن کی خواہش کے مطابق بادشاہ مقرر کر دیا۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ بادشاہوں بھی گُناہ میں ِگر گیا اور ناکامی کا شکار ہوتا گیا۔بنی اسرائیل کا پہلا بادشاہ جس کا نام ''ساؤل'' تھا،خدا نے اُس کی بابت فرمایا کہ ''وہ میری پیروی سے پھر گیا ہے اور اُس نے میرے حکم نہیں مانے''(1 سموئیل 11:15)۔سو خدا نے ساؤل کی جگہ ایک اور شخص کا انتخاب ِکیا جو ساؤل کی جگہ لے۔ وہ خُدا کا پسندیدہ اور اُس کے دِل کے موافق تھا۔(1 سموئیل 14:13)۔ اُس کا نام ''داؤد'' تھا جِسے خُدا نے پسند کیا۔کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے کہ ''خداوند کا روح زور سے داؤد پر نازل ہوا۔(1 سموئیل 13:16)۔

لیکن صد افسوس کہ داؤد جیسا عظیم بادشاہ اور خُدا کا پسندیدہ شخص بھی خدا کے ساتھ وفادار نہ رہ سکا۔ایک دِن اُس نے یروشلیم میں اپنے محل کی چھت پر سے ایک خوبصورت عورت کو دیکھا جو محل کے قریب ہی رہائش پذیر تھی۔اُس نے اُس سے بدکاری کی اور اُس کے خاوند کو بھی مروا ڈالا اور پھر داؤد نے اُسے اپنی بیوی بنالیا۔''خداوند داؤد کے اس بُرے فعل سے ناخوش ہوا۔(2 سموئیل 27:11)۔ اِسکے بعد گُناہ کی وجہ سے اپنی بادشاہت کے دوران داؤد کو بہت سی مشکلات و مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔

جب داؤد بادشاہ کا بیٹا سلیمان بادشاہ بنا تو حالات بہت بہتر تھے ۔ سلیمان بادشاہ بہت دانشور تھا اور اُسکی مملکت بہت مضبوط اور دولتمند تھی۔سلیمان بادشاہ نے دولت کو بے پناہ خرچ کِیا اُس نے خدا کیلیئے ایک بیش قیمت ہیکل تعمیر کی۔لیکن اپنی زندگی کا بیشتر حصہ اُس نے خُدا کی قربت میں نہ گزارا۔جس کے نتیجے میں سلیمان کے بعد بادشاہت دو حصوں میں تقسیم ہوگئی۔ایک حصہ شمالی سلطنت اور دوسرا حصہ جنوبی سلطنت کہلایا، دونوں حصوں میں بہت سے بدکار بادشاہ اور متعدد نیک بادشاہوں نے بھی سلطنت کی۔آخرکار خدا نے شمالی سلطنت پر ایک اور ملک نے حملہ کر کے قبضہ کرلیا۔اِسی طرح جنوبی سلطنت پر بابلی بادشاہ نے حملہ کر کے بنی اسرائیل قوم کو اسیر کرلیا۔(آج یہ سرزمین ''عراق'' کہلاتی ہے)۔

سو بنی اسرائیل قوم کے بادشاہ گُناہ کی وجہ سے کسی بھی مصیبت اور آفت

میں بنی اسرائیل کے محافظ نہ ہو سکے۔ دراصل بادشاہ ہی اکثر اوقات اپنی قوم پر آفات ومصائب، مشکلات وپریشانی لانے کا باعث بنے۔

10۔ بنی اسرائیل کے پہلے تین بادشاہ ساؤل، ....اور سلیمان تھے۔

11۔ بادشاہ آفت ومصیت میں ....مہیا نہ کر سکے آفات ومصائب کے خلاف۔ دراصل بادشاہ ہی اکثر اوقات ....بنے اپنی قوم پر آفت ومصیبت لانے کا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 66 پر ملاحظہ کریں)

جبکہ قاضیوں، کاہنوں اور بادشاہوں کو خدا کی پیروی کرانے میں لوگوں کی راہنمائی کرنا تھی، خدا نے نبیوں کو بھی پیغامات دے کر بھیجا۔ نبیوں نے لوگوں کو بتایا کہ وہ خدا کے خلاف اپنے گناہوں کی وجہ سے سزا کے مستحق ہیں۔ اِسکے ساتھ ہی وہ لوگوں کو یہ بھی بتاتے رہے کہ خدا نے ایک نجات دہندہ بھیجنے کا بھی وعدہ فرمایا ہے۔ خدا نے ہمیشہ یہی چاہا کہ لوگ یسوؔع مسیح میں اُسکے خوشخبری کے وعدہ کو یاد رکھیں۔

انبیاء نے نجات دہندہ کی آمد اور اُسکی پہچان کے بارے میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا۔ یسعیاہ نبی نے ''معجزانہ نشان'' کا اعلان کیا۔ وہ نشان یہ ہے کہ ''ایک کنواری بیٹا جنیگی'' (یسعیاہ 14:7) میکاہ نبی نے اِس ''عجیب'' بیٹے کی جائے پیدائش کی نشاندہی بھی کی۔ ''اے بیت الحم افراتاہ اگرچہ تو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کیلئے سب سے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا جو میرے

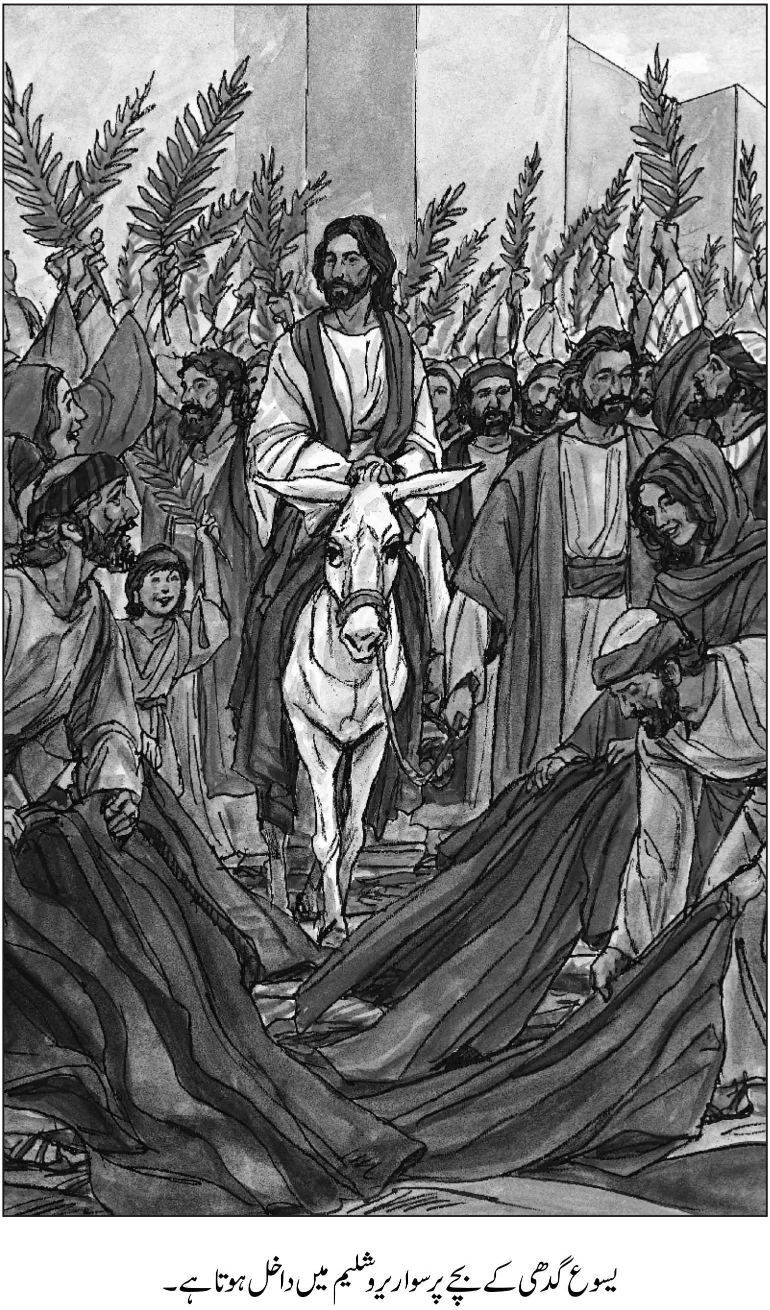

یسوع گدھی کے بچے پر سوار یروشلیم میں داخل ہوتا ہے۔

حضور اسرائیل کا حاکم ہوگا'' (میکاہ 2:5)۔یعنی نجات دہندہ یسوع منفرد انداز میں بادشاہوں کا بادشاہ بن کر آئیگا۔ ''وہ صادق ہوگا اور ہمیشہ راستی سے کام کرے گا۔نجات کی قدرت اُسکے ہاتھ میں ہے۔وہ حلیم ہے اور گدھے پر سوار ہے۔ہاں بلکہ گدھے کے بچے پر سوار ہے'' (زکریاہ 9:9)۔مگر جب نجات دہندہ اپنے لوگوں کے پاس آیا تو انہوں نے اُسے نہ پہچانا۔''وہ آدمیوں میں حقیر و مردُود، مردِ غمناک اور رنج کا آشنا تھا۔لوگ گویا اُس سے رُوپوش تھے۔اُسکی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُسکی کچھ قدر نہ جانی''۔(یسعیاہ 3:53)۔لوگ اُسے قتل کرینگے لیکن وہ دوبارہ زندہ ہو جائیگا۔خداوند فرماتا ہے''خداوند کو پسند آیا کہ اُسکو کُچلے۔اُس نے اُسے غمگین کیا۔جب اُسکی جان گناہ کی قربانی کیلئے گزرانی جائیگی تو وہ اپنی نسل کو دیکھیگا۔اُسکی عمر دراز ہوگی اور خداوند کی مرضی اُسکے ہاتھ کے وسیلہ سے پوری ہوگی۔اپنی جان کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھیگا اور سیر ہوگا۔اپنے ہی عرفان سے میرا صادق خادم بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا۔کیونکہ وہ اُنکی بدکاری خود اُٹھالیگا۔'' (یسعیاہ 11,10:53) نبوت کی یہ تمام باتیں خُداوند یسوع مسیح کی آمد پر پوری ہوگئیں۔

انبیاء نے پوری کوشش کی کہ لوگ اپنی نگاہ خدا کی طرف لگائے رکھیں اور نجات دہندہ کی بابت خدا کے وعدہ کو ہمیشہ یاد رکھیں۔لیکن چند ہی لوگوں نے نبوت کی اُن باتوں پر کان دھرا۔پرانا عہدنامہ کے اختتام پر خدا فرماتا ہے''دیکھو وہ دن آتا ہے جو بھٹی کی مانند سوزاں ہوگا۔تب سب مغرور اور بدکار بھوسے کی مانند ہو جائیں گے۔وہ دن اُنکو ایسے جلائیگا کہ شاخ و بن کچھ نہ چھوڑیگا۔رب الافواج

فرماتا ہے۔‘‘(ملاکی 1:4)۔

12۔..............................نے لوگوں کو خدا کی طرف نگاہ کرنے کی نصیحت کی اور ....کی بابت تفصیل سے آگاہ کیا جو خدا نے بھیجنے کا وعدہ کیا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 66 پر ملاحظہ کریں)

یسوع مسیح کی تعلیم اور معجزات تمام نئے عہد نامہ کی پہلی چار کتابوں میں درج ہیں۔ نئے عہد نامہ کا باقی حصہ (رسولوں کے اعمال)ہمیں ابتدائی کلیسیا کی بابت بتاتا ہے۔ رسولوں کے خطوط جن میں یسوع مسیح پر ایمان لانے والوں کیلئے ہدایات اور تعلیمات درج ہیں۔

جب یسوع مسیح اِس دُنیا میں آیا' تو بہت کم لوگوں نے اُسے بطور نجات دہندہ پہچانا، جیسا کہ نبیوں کی معرفت کہا گیا تھا وہ بیت لحم میں ایک کنواری سے پیدا ہوا۔ یسوع مسیح نے یہ ثابت کرنے کیلئے کہ وہی درحقیقت ’’مسیح‘‘ ہے نے بہت سے معجزات کئے۔ وہ انبیاء کی نبوت کے مطابق گدھی کے بچے پر سوار ہو کر یروشلیم میں داخل ہوا' لیکن تو بھی لوگوں نے اُسے رد کیا اور قتل کیا۔ وہ مُردوں میں سے زندہ ہو کر بہت سے لوگوں پر جو اُس پر ایمان رکھتے تھے ظاہر ہوا۔ آخر کار وہ آسمان پر اُٹھایا گیا تاکہ ابدالآباد زندہ رہے اور تمام دنیا پر زمانوں کے آخر تک سلطنت کرے۔

یسوع مسیح کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے بعد اُسکے مُقدّس رسول اور اُس کے تمام شاگرد لوگوں کو یسوع مسیح کی حقیقت سے آگاہ کرتے رہے۔ اکثر

اوقات مسیحیوں پر یہودیوں اور بے دین لوگوں نے بے انتہا ظلم کِئے۔ یسوع مسیح نے اپنی تعلیم میں آگاہ کر دِیا تھا کہ ایسا ہوگا ''اور میرے نام کے باعث سے سب لوگ تم سے عداوت رکھینگے۔'' (متی 22:10)۔ لیکن یسوع مسیح نے ہم سے وعدہ بھی کیا ہے کہ ''جو کوئی اپنی جان بچاتا ہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوتا ہے اُسے بچائے گا'' (متی 39:10)۔ لاتعداد مسیحی اُن لوگوں کے ہاتھوں جو مسیحی پیغام سے نفرت کرتے تھے قتل کئے گئے لیکن مسیحیوں نے فردوس میں خدا کے ساتھ ہمیشہ کی زندگی حاصل کی۔ وہ لوگ جنہوں نے کلیسیا پر حملے کر کے اُسے ختم کرنے کی کوشش کی، درحقیقت وہی کلیسیا کی ترقی کا باعث ہوئے۔ جب کلیسیا پر حملے شروع ہوئے اور کلیسیا بُری طرح ستائی جانے لگی تو بہت سے مسیحی نقل مکانی کر کے محفوظ مقامات کی تلاش میں چلے گئے۔ ''پس جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کلام کی خوشخبری دیتے پھرے۔'' (اعمال 4:8)۔ اِس کے نتیجہ میں ''سب لوگ خواہ مرد خواہ عورت بپتسمہ لینے لگے۔'' (اعمال 12:8)۔

رسول بھی دنیا کے مختلف مما لک میں جا کر یسوع مسیح کی خوشخبری سناتے رہے۔ اُن کے مشنری سفروں میں سب سے مشہور پولوس رسول کے سفر ہیں۔ اعمال کی کتاب پولوس رسول کے سفروں کی بابت بیان کرتی ہے کہ پولوس رسول کسطرح سلطنت رومہ کے حاکموں کے ہاتھوں پکڑوایا گیا اور مسیحی خدمت کی بدولت اُس پر مقدمہ چلایا گیا۔ اُن دِنوں رومہ کی سلطنت عروج پر تھی۔ رومیوں نے سوچا کہ پولس رسول کی یسوع مسیح کے بارے میں خوشخبری کی تعلیم پھیلانا لوگوں کو شہنشاہِ روم کی

وفاداری سے غافل کردیگی۔ خدا نے پولس رسول کی تمام خدمت کے دوران اُسکی مشکلات اور مصیبتوں میں اُس کی حفاظت کی۔ خدا نے پولس رسول کو بتایا ''میرا فضل تیرے لئے کافی ہے۔ کیونکہ میری قدرت کمزوری میں پوری ہوتی ہے پس میں بڑی خوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کروں گا تا کہ مسیح کی قدرت مجھ پر چھائی رہے۔'' (2 کرنتھیوں 12:9)۔ سو پولس رسول نے کہا۔ اِسلئے میں مسیح کی خاطر کمزوری میں، بے عزتی میں، احتیاج میں، ستائے جانے میں، تنگی میں خوش ہوں کیونکہ جب میں کمزور ہوتا ہوں اُسی وقت زورآور ہوتا ہوں'' (2 کرنتھیوں 12:10)۔ ''جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں سب کچھ کرسکتا ہوں'' (فلپیوں 4:13)۔

پولس رسول کے یہ بیانات اُسکے خطوط سے لئے گئے ہیں۔ جو اُس نے کلیسیاؤں کو لکھے۔ نئے عہد نامہ کے خطوط ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ خدا نے ہمارے لئے کیا کچھ کیا ہے اور ہمیں اِن خطوط سے ہدایت و راہنمائی مِلتی ہے کہ یسوعؔ مسیح کے شاگرد ہونے کی بدولت ہمیں کیسی زِندگی بسر کرنی چاہیے۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ خُدا کا کلام آج بھی جاری وساری ہے کیونکہ نیا عہد نامہ کلیسیا کی بابت بیان کرتا ہے۔ جب ہم بائبل مُقدّس میں یسوع مسیح اور اُسکی کلیسیا کی بابت پڑھتے ہیں تو کلام کے مطابق زندگی بسر کرنے سے ہم خدا کے منصوبہ کا حصہ بن جاتے ہیں۔

13۔ جب.........................نجات دہندہ کے طور پر آیا تو لوگوں نے اُسے رد کیا اور اُسے...............................کیا۔

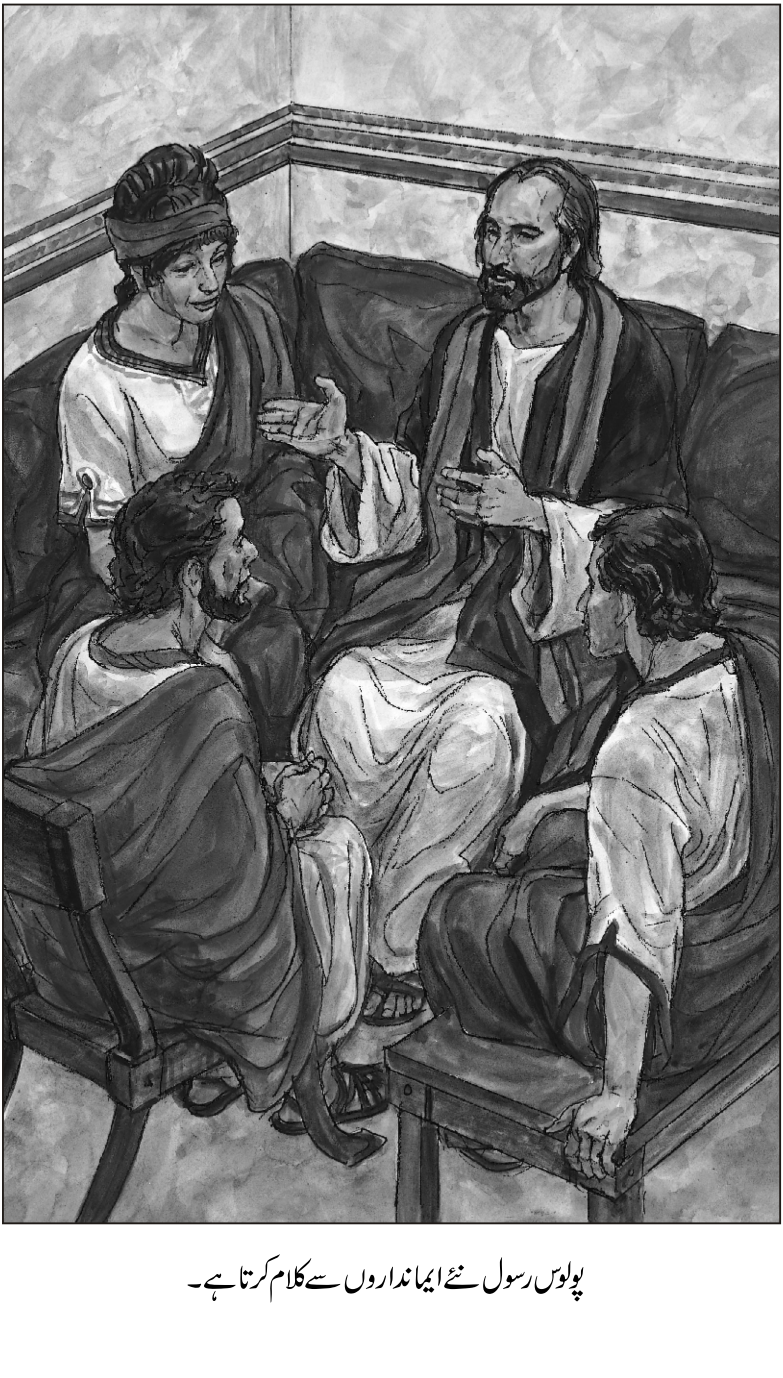

پولوس رسول نئے ایمانداروں سے کلام کرتا ہے۔

14 ۔یسوع اپنی موت کے بعد دوبارہ.............................ہوا اور پھر

..............................پراُٹھایا گیا۔اب وہ تمام جہان پر حکمرانی کرتا ہے۔

15 ۔جو یسوع کی پیروی کرتے ہیں اُسکے..................کے ممبر ہیں۔ یہ گروہ بڑھا

اگرچہ وہ..............گئے اُن لوگوں سے جو مسیحی خوشخبری سے نفرت کرتے ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 66 پر ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس میں والدین، کاہنوں، قاضیوں، بادشاہ اور انبیاء کی بابت تفصیل کے ساتھ ذکر کِیا گیا ہے۔ اِن تمام میں سے کوئی بھی خدا کے حضور کامل نہ رہ سکا۔ اور کسی دوسرے کو بھی اپنی خدمت کے وسیلہ سے خدا کے پاس نہ لا سکا۔ ”اُن میں سے کوئی کسی طرح اپنے بھائی کا فدیہ نہیں دے سکتا۔ نہ خدا کو اُسکا معاوضہ دے سکتا ہے۔ کیونکہ اُنکی جان کا فدیہ گراں بہا ہے وہ ابد تک ادا نہ ہوگا۔ تاکہ وہ ابد تک جیتا رہے اور قبر کو نہ دیکھے“۔(زبور 49:7-9)۔ بائبل مُقدّس ہمیں بار بار یاد دلاتی ہے کہ خدا کے مُنہ کا کلام کس قدر سچا اور لاتبدیل ہے۔

لیکن یسوع مسیح خدا ہے جس نے انسانی شکل اختیار کی۔ ہم جو گوشت اور خون سے بنے ہوئے انسان ہیں۔ یسوع مسیح ہماری طرح کا انسان بنا تاکہ ہماری خاطر موت کا مزا چکھے۔(عبرانیوں 14:2) یسوع مسیح نے ہمیشہ کی زندگی کیلئے دُنیا کے گناہوں کی پوری قیمت ادا کی۔ یسوع مسیح عام انسانی راہنما نہ تھا۔ فقط یسوع مسیح ہی ہماری مدد اور تحفظ کیلئے کافی ہے۔ وہ ہر مشکل و مصیبت سے ہمیں اپنی

قدرت سے بچاتا ہے، یہاں تک کہ وہ موت پر بھی فاتح ہے۔" چنانچہ ایسا ہی سردار کاہن ہمارے لائق بھی تھا جو پاک اور بے ریا اور بے داغ اور گنہگاروں سے جُدا اور آسمانوں سے بلند کیا گیا ہوں"۔(عبرانیوں 26:7)۔اور جب ہمارے زمینی والدین اکثر ناکام ہوجاتے ہیں تو یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا ہمارا باپ جو آسمان پر تخت نشین ہے، فتحمند ہوتا ہے۔"ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے"(یعقوب 17:1)۔"ہم فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث"۔(رومیوں 17:8)۔

بائبل مُقدّس میں یہ بات ثابت ہے کہ ہم اپنی ذات پر بھروسا نہیں کر سکتے اور نہ ہی اپنے جیسے کسی انسان پر۔ہمیں خدا پر بھروسا اور اعتماد کرنے کی ضرورت ہے۔ہمیں یسوع پر ایمان رکھتے ہوئے اُس پر توکل رکھنا چاہیے کیونکہ لکھا ہے "خداوند پر توکل کرنا انسان پر بھروسہ کرنے سے بہتر ہے۔خداوند پر توکل کرنا امرا پر بھروسا کرنے سے بہتر ہے۔"(زبور 9,8:118)

16۔..............................واحد ہستی ہے جو ہمیں ہر اِک شے سے بچا سکتی ہے اور..................................سے بھی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 66 پر ملاحظہ کریں)

ہم محض اپنی ہی رائے قائم نہیں کرتے کہ بائبل مُقدّس خُدا کا کلام ہے جو یسوع مسیح کو نجات دہندہ ثابت کرتا ہے بلکہ یسوع مسیح نے خود فرمایا کہ تمام بائبل

مُقدّس کی مرکزی شخصیت یسوؔع مسیح ہے جو دُنیا کا نجات دہندہ ہے۔ وہ مُردوں میں جی اُٹھنے کے بعد اپنے شاگردوں سے ملا'' اور اُنکا ذہن کھولا تا کہ وہ کتابِ مقدس کو سمجھ سکیں اور اُن سے کہا یوں لکھا ہے مسیح دُکھ اُٹھائیگا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھیگا اور یروشلیم سے شروع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گُناہوں کی معافی کی منادی اُس کے نام سے کی جائے گی۔'' (لوقا 24:45-47) جب ہم بائبل مُقدّس کو پڑھتے ہیں تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اِس کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ یسوع مسیح ہمارے گناہوں کی سزا سے ہمیں بچاتا ہے اور یہ آسمان کے دروازے کھولنے کی واحد کُنجی ہے۔ یہ نجات بخش کلام ہی دراصل عظیم حقیقت ہے جو بنی نوع اِنسان کو سنایا گیا ہے۔

باب چہارم کی نظرِ ثانی

بائبل مُقدّس کے متعدد واقعات مل کر ایک عظیم تاریخی سچائی بن جاتے ہیں یہی سچائی بائبل مُقدّس کا مرکزی پیغام ہے۔ یہ تاریخی واقعات ہمیں بتاتے ہیں

باب چہارم کے سوالات کے جوابات:

1- واقعات، واقعہ، یسوع 2- کامل 3- گناہ 4- طوفان، نوح

5- بنی اسرائیل، ابرہام 6- موسیٰ 7- قاضیوں 8- کاہن

9- خالص 10- داؤد 11- تحفظ، لایا 12- بنی، نجات دہندہ،

13- یسوع، قتل 14- زندہ، آسمان 15- کلیسیا، حملے 16- یسوع، موت۔

کہ انسان کسطرح باربار گناہ میں گرتے رہے۔ ہمیں اِس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ہم خُدا کے بیٹے یسوعؔ مسیح پر ایمان لائیں جو دُنیا کا نجات دہندہ ہے ۔

ہمارے آباؤاجداد آدم اور حوا نے خدا کے خلاف گناہ کیا اور خُدا نے اُن کے ساتھ ایک نجات دہندہ کا وعدہ کِیا۔ اِس بات کی اشد ضرورت ہے کہ والدین اپنے بچوں کو خدا کے نجات بخش وعدہ کی بابت تعلیم دیتے رہیں۔ مگر والدین نے ایسا نہیں کیا، نتیجہ یہ نکلا کہ لوگ خدا سے دور ہوتے چلے گئے۔ خدا نے زمین پر ایک طوفان برپا کیا۔ نوح اور اُسکے خاندان کے آٹھ لوگ بچ گئے جن سے پھر نئی دُنیا آباد ہوئی۔ اِسکے بعد بھی لوگوں نے خدا کی قربت اور نزدیکی میں رہنا پسند نہ کِیا۔

خدا نے ابراہام کو چُنا تاکہ قوموں کا باپ ہو، اور ابراہام ہی کی نسل سے نجات دہندہ کو بھیجا۔ پرانے عہد نامہ میں اِس قوم بنی اسرائیل کے متعلق بیشمار واقعات درج ہیں۔

خدا نے قاضی، کاہن، بادشاہ اور نبی اِسی قوم میں سے برپا کئے مگر وہ سب کمزور انسان ہی تھے۔ اِنسان دوسرے اپنے جیسے گنہگار انسانوں کے وسیلہ سے نجات نہیں پاسکتے۔

ہم سب کو یسوع مسیح کی ضرورت ہے کہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ یسوع مسیح خدا ہے جو ہماری خاطر انسان بنا تاکہ ہمیں اُن تمام مصیبتوں سے چھڑائے جو گناہ کی وجہ سے درپیش ہیں۔

بائبل مُقدّس کے تمام واقعات کا مرکزی پیغام یسوعؔ مسیح اور اُسکا نجات بخش کام ہے۔ کیونکہ وہ ہمارے تمام گناہوں کو معاف کرتا اور ہمیں فضل ہی کے وسیلہ سے خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشتا ہے۔

باب چہارم کا امتحان

1۔ بائبل مُقدّس خُدا کے پیغام کی .... کے کیساتھ منسلک ہے، کہ ہم .... ہیں اور ہمیں ضرورت ہے کہ خدا ہمیں .... بخش دے۔

2۔ جب خدا نے دنیا کو بنایا تو سب کچھ بہت اچھا اور کامل تھا لیکن تب بڑی مصیبت اور موت .... کی وجہ سے رونما ہوئی۔ خدا نے ایک .... کو بھیجنے کا وعدہ فرمایا تا کہ اُس بڑی اور مصیبت کو اُٹھالے جائے جو .... کی وجہ سے پیدا ہوئی۔

3۔ پرانے عہد نامہ کے بہت سے واقعات اُس قوم کی بابت ہیں جو .... کہلاتی ہے۔

4۔ خدا نے مختلف لیڈرز اپنی قوم کو دیئے۔ قاضی اور .... اور بادشاہ۔ اُس نے .... بھی بھیجے تا کہ لوگوں کا ایمان خدا کی طرف لگائیں اور خدا کے وعدوں کو جو .... کی بابت ہے یاد دلائیں۔

5۔ جب .... آیا تو سب باتیں جو نبیوں نے .... کی

بابت کہی تھیں سب سچ اور برحق ٹھہریں۔

6۔ یسوع مسیح .... ہے جو..................بنا ہمیں بچانے کی خاطر۔

7 ۔یسوع مسیح بادشاہ ہے اور........................ اور نبی جسکی ہمیں ضرورت ہے۔

یسوع مسیح کے وسیلے سے ہی اب خدا ہمارا.................. ہے جو آسمان پر ہے۔

8۔ بائبل کی سب داستان دراصل ہمیں اِشارہ کرتی ہیں......................کی طرف

اور یہ کہ اُس نے ہماری نجات کیلئے کیا ہی حیرت انگیز کام کیا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 85 پر ملاحظہ کریں)

یسوع بچوں کو تعلیم دیتا ہے۔

باب پنجم

بائبل مُقدّس کا استعمال

یہ باب اِس کتاب کے دوسرے ابواب سے مختلف ہوگا۔ اِس باب میں نہ تو سوالات ہیں اور نہ ہی امتحان۔ کیونکہ یہ باب آپ کیلئے راہنما یا گائیڈ کی مانند ہے۔ جب آپ بائبل مُقدّس پڑھنا شروع کریں تو اِسے گائیڈ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

اِس باب میں ہم سیکھیں گے:

☆ بائبل مُقدّس کو کِس طرح پڑھنا شروع کریں؟
☆ زندگی میں مشکلات کے حل کیلئے بائبل مُقدّس میں کہاں سے مدد لی جاسکتی ہے؟

بائبل مُقدّس کے مطالعہ کا آغاز

بائبل مُقدّس پڑھنے کی ترتیب گویا کار چلانا سیکھنے کی طرح ہے۔

اگر آپ کار چلانے کے اصولوں کی پابندی کریں گے تو کار چلانا سیکھ جائینگے ۔ پہلے آپ سڑک پر ٹریفک کے اصول سیکھیں گے پھر آپ ٹریفک کے اصولوں کا با قاعدہ امتحان پاس کرینگے، اس سے پیشتر کہ آپ لائیسنس حاصل کریں آپکو ایک تجربہ کار ڈرائیور کی ضرورت ہوگی تا کہ جب آپ کار چلانا شروع کریں تو وہ آپکے ساتھ ہو۔ آپ فوراً ہی مصروف ترین شاہراہوں پر کار چلانا شروع نہیں کرینگے۔ ابتداء میں آپ خالی میدانوں میں جائیں گے یا کسی غیر مصروف سڑک پر کار چلانا شروع کریں گے۔ آغاز میں آپ آہستہ آہستہ کار چلائیں گے اور بالا آخر آپ ایک اچھے ڈرائیور بن جائیں گے۔

آیئے اب ہم بائبل مُقدّس کے استعمال کو سیکھنے کا اور کار چلانا سیکھنے کا موازنہ کرتے ہَیں ۔ بائبل مُقدّس کے موضوع پر اِس کتاب کو پڑھنے سے یقین ہو جائے گا کہ آپ نے باقاعدہ تربیت حاصل کی ہے اسلئے آپ بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ بائبل مُقدّس ہماری زندگی کیلئے کتنی مفید ہے۔ اب آپکے پاس یہ نادر موقع ہے کہ اپنی بائبل مُقدّس کھولیں اور اِسے پڑھنا شروع کریں۔ آپ کیلئے یہ بہتر ہوگا کہ کوئی آپ سے زیادہ تجربہ کار شخص جو بائبل مُقدّس سے بخوبی واقف ہو، وہ آپکی مدد کیلئے آپکے ساتھ ہو تا کہ آپکے سوالات آپ کو بہتر طریقے سے سمجھا سکے۔ وہ لوگ جنہوں نے یہ کتاب آپکو مُہیا کی ہے یقیناً آپکے بہترین مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

آیئے اب بائبل مُقدّس کو پڑھنا شروع کریں۔ بائبل مُقدّس کی کچھ

کتابیں اور ابواب سمجھنے میں بالکل آسان ہیں۔ بالکل ایسے ہی جیسے بعض سڑکوں پر کار چلانا آسان ہوتا ہے۔ جب آپ بائبل مُقدّس کے طالبعلم کی حیثیت سے پڑھنا شروع کرتے ہیں تو یہ بہت ہی بہتر ہوگا کہ آپ پہلے آسان کتابیں اور آسان ابواب کو پڑھیں، جبکہ ذرا مشکل ابواب کو آیندہ پڑھنے کیلئے محفوظ کرلیں۔ آپ اپنے من میں ایسا سوچ سکتے ہیں کہ ''کیوں نہ میں شروع سے ہی بائبل مُقدّس پڑھنا شروع کردوں اور آخر تک پڑھتا جاؤں''؟ بہت سے لوگ ایسا کرتے بھی ہیں۔ یہ بائبل مُقدّس پڑھنے کا ایک مروجہ طریقہ ہے۔ لیکن تقریباً ہر شخص جو اِس طریقہ سے بائبل مُقدّس پڑھنے کی کوشش کرتا ہے وہ کچھ ہی دیر بعد بائبل مُقدّس کی دوسری کتاب ''خروج'' پر پہنچ کر رُک جاتا ہے۔ اِس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ پرانے عہدنامہ کے ایسے حصے بھی ہیں جو ہر قسم کے قوانین سے پُر ہیں جو بہت عرصہ پہلے خدا نے بنی اسرائیل کو دیئے تھے۔ وہ سب قوانین بنی اسرائیل کیلئے اُس وقت نہایت اہم تھے۔ لیکن اُن میں بہت سے ایسے قوانین بھی ہیں جو آج بھی سمجھنا مشکل ہیں کیونکہ بائبل مُقدّس پڑھنے والے نئے طالبعلم تین ہزار سال پہلے لکھی گئی خروج اور احبار کی کتابوں کے قوانین کو سمجھنے میں مشکل محسوس کرتے تھے۔

ہم آپکو رائے دیتے ہیں کہ بائبل مُقدّس پڑھتے وقت شروع میں صرف چند ایک کتابوں اور ابواب پر ہی اِکتفا کریں۔ یہ بائبل مُقدّس کا مطالعہ کرنے کا آسان ترین طریقہ ہے۔

ہم آپکو بائبل مُقدّس کے مختلف حصوں کو پڑھنے کیلئے ایک ترتیب بتاتے ہیں۔ یہ ترتیب اِس ترتیب کے مطابق ہوگی جس میں آپ بائبل مُقدّس کی کتابوں کو جلد ہی ڈھونڈ سکتے ہیں۔

اگرچہ اِس ترتیب میں بائبل مُقدّس کے بہت سے حصوں کو چھوڑ دیا گیا ہے لیکن اگر آپ اس ترتیب کے مطابق پڑھینگے تو آپ کافی مطالعہ کر سکتے ہیں۔ اِس مطالعہ پر آپ کو کئی ہفتے یا مہینے لگ سکتے ہیں لیکن آپ فکرمند نہ ہوں۔ یہ ترتیب بائبل مُقدّس کے آسان حصوں تک محدود ہے لیکن اِس میں بھی کچھ مشکل باتیں ہیں جن کو سمجھنا ضروری ہے۔ اگر آپ کو اُن باتوں کی سمجھ نہ آئے تو فکر نہ کریں بلکہ خُدا سے دُعا کریں کہ اُس کا پاک روح اِن تمام بھیدوں کو سمجھنے میں آپ کا مددگار ہو۔

یہ ترتیب زیادہ تر بائبل مُقدّس کے واقعات کے متعلق ہے۔ اِن واقعات کو پڑھتے وقت یہ خاص خیال رکھیں کہ یہ واقعات ایک بڑی حقیقت یا سچائی کے حصے ہیں اور وہ سچائی یہ ہے کہ ہم سب گنہگار ہیں اور خدا ہمارا نجات دہندہ ہے۔ بائبل مُقدّس کا یہ مرکزی پیغام ذہن میں رکھنے سے آپکو زیرِ مطالعہ مختلف واقعات کو سمجھنے میں مدد ملیگی۔ اکثر آپکو بہت سے آدمیوں کے گناہوں میں گرنے اور مصیبت میں پڑنے کے واقعات ملینگے۔ اور آپ یہ بھی دیکھیں گے کہ خدا کسطرح اپنی محبت کو گنہگاروں پر ظاہر کرتا اور اُنکو چھڑاتا اور نجات دیتا ہے۔

ترتیب برائے مطالعہِ بائبل مُقدّس۔

بائبل مُقدّس کی پہلی کتاب ''پیدائش'' سے مطالعہ کا آغاز کریں۔

حوالہ جات	سیکھنے کی باتیں
پیدائش باب 1-4	دنیا کی تخلیق اور انسان کا گُناہ میں گِرنا۔
پیدائش باب 6-9	خدا نے نوح اور اُسکے خاندان کو طوفان سے کیسے بچایا۔
پیدائش باب 12-33	ابراہام۔اضحاق۔یعقوب کے حالاتِ زندگی۔
پیدائش باب 37-50	یعقوب کے بیٹوں کے بنی اسرائیل کی حالاتِ زندگی

بعدازاں بنی اسرائیل کے ابتدائی تاریخی حالات۔

حوالہ جات	سیکھنے کی باتیں
خروج باب 1-20	خدا نے بنی اسرائیل کو غلامی سے کیسے چھڑایا اور انکو شریعت دی۔
گنتی باب 10-14	بنی اسرائیل خدا پر ایمان رکھنے میں کیسے ناکام ہوئے۔
گنتی باب 20-25	بنی اسرائیل کے بیابانی سفر کا دَور
استثنا باب 31-34	موسیٰ بطور بنی اسرائیل کا راہنما اُس کے آخری ایام
یشوع باب 1-11	خدا نے بنی اسرائیل کو فتح بخشی اور موعودہ سرزمین میں آباد کیا۔

مذکورہ بالا ابواب میں آپ نے بہت سے نام پڑھے ہیں۔آپ فِکر نہ کریں کہ آپ اِن ناموں کی بابت نہیں جانتے اور نہ ہی اِنکا تلفظ جانتے ہیں۔خدا نے اپنے کلام میں اس قسم کی فہرستیں اِسلئے شامل کی ہیں کہ ثابت ہو جائے کہ یہ لوگ حقیقی برگزیدہ لوگ ہیں جنہوں نے زمین پر بودوباش کی۔بائبل مُقدّس کوئی ''دیو مالائی کہانی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی خیالی داستان ہے بلکہ یہ ایک تاریخی اور الٰہی

کتاب ہے۔ بائبل مُقدّس میں جن لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے انہوں نے درحقیقت وہ کام کیئے جن کے بارے میں ہم اِس کورس کی کتاب میں پڑھتے ہیں ۔اُن کی زندگیوں میں نہایت ہی عجیب وغریب معجزات بھی رونما ہوئے۔ بائبل مُقدّس من گھڑت کہانیوں کی کتاب نہیں بلکہ یہ حقیقی اور لاتبدیل خُدا کی کتاب ہے۔

جب آپ بلا ناغہ بائبل مُقدّس پڑھتے جائیں گے تو آپ کو بنی اسرائیل کی تاریخی زندگی کے متعلق زیادہ سیکھنے کا موقع مِلے گا ۔بائبل مُقدّس میں آپ قاضیوں، کاہنوں اور بادشاہوں کے زمانہ کے متعلق بہت سے واقعات پڑھیں گے

حوالہ جات	سیکھنے کی باتیں
قضاۃ باب 1-2	قاضیوں کے زمانہ میں بنی اسرائیل نے کیسی مصیبتیں اُٹھائیں۔
روت باب 1-4	ایک عورت کی کہانی جو اُس خاندان کا حصہ بن گئی جس سے نجات دہندہ کی آمد متوقع تھی۔
1 سموئیل باب 1-31	کمزور اور بدکار کاہنوں اور بنی اسرائیل کے پہلے بادشاہ ساؤل کے متعلق۔
2 سموئیل باب 1-20	داؤد بادشاہ کا دورِ حکومت، اُس کا گُناہ اور اُس پر مصیبتیں۔
1 سلاطین باب 1-11	سلیمان کا دورِ حکومت اور ہیکل کی تعمیر۔

ہم آپ کو رائے دیتے ہیں کہ قاضیوں کی کتاب اور اُس میں تمام لیڈروں کی کہانیاں چھوڑ دیں۔آپ وہ واقعات بھی چھوڑ دیں۔ جو سلیمان اور کے بعد کے بادشاہوں کے متعلق ہیں اور وہ سلاطین اور تاریخ کی کتابوں میں درج ہیں۔ اگر

آپ چاہتے ہیں تو اُن میں سے بعض کہانیاں پڑھی بھی جاسکتی ہیں۔لیکن ہماری ترتیب یہ بتاتی ہے کہ آپ پرانے عہد نامہ کے کچھ حصہ جات ابھی چھوڑ دیں۔ہم چاہتے ہیں کہ آپ مسلسل پڑھتے جائیں اور نئے عہد نامہ تک پہنچ جائیں۔نئے عہد نامہ میں آپ اپنے نجات دہندہ یسوعؔ مسیح کی پیدائش ،اُسکی زمینی زندگی ،صلیبی موت اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی بابت پڑھیں گے۔

نئے عہد نامہ کا آغاز کرنے سے پہلے چند ایک حصے وہ بھی ہیں جو آپ کو پرانے عہد نامہ کی کہانی ختم کرنے کیلئے پڑھنے چاہیں۔

حوالہ جات	سیکھنے کی باتیں
2 سلاطین باب 17	بنی اسرائیل کی شمالی سلطنت کیسے ایک غیر مُلک کے قبضہ میں چلی گئی؟
2 سلاطین باب 24-25	بنی اسرائیل کی جنوبی سلطنت جو یہودیہ کہلاتا ہے کیسے بابل کی اسیری میں چلا گیا؟
عزرا باب 1 اور 4-7	فارس کا بابل پر قبضہ چند یہودیوں کی وطن واپسی اور ہیکل کی دوبارہ تعمیر۔
آستر باب 1-10	فارس میں ایک یہودی لڑکی کی کہانی اور یہودیوں کی مخلصی

عزرا اور آستر کے زمانہ کے بعد ہم پرانے عہد نامہ کے اختتام تک پہنچ جاتے ہیں۔آپ دیگر واقعات کا بھی مطالعہ کریں لیکن اگر آپ دی گئی ترتیب کے مطابق پڑھیں گے تو آپ پرانے عہد نامہ کے بہت سے واقعات اور لوگوں کے

نشیب وفراز کے بارے میں سمجھ جائیں گے نیز یہ بھی کہ خُدا کیسے اُن کی مدد کرتا رہا۔

بائبل مُقدّس میں منظوم کتابیں بھی ہیں ۔ ایوب ،زبور، امثال ، غزل الغزلات اورواعظ ۔ایوب خدا کا بندہ تھا جسے بہت بڑی آزمائش کا سامنا کرنا پڑا۔ مزامیر یا زبور کی کتاب خدا کی پرستش کیلیئے ہے۔ اِمثال کی کتاب حکمت وخرد کا عمدہ مجموعہ ہے۔ واعظ کی کتاب سلیمان نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں تحریر کی ۔ یہ کتاب اُس کی زندگی کے تمام تجربات کا نتیجہ پیش کرتی ہے اور اُس نے یہ بھی جان لیا کہ نہایت اہم اور لازمی امر خدا پر کامل ایمان رکھنا ہے۔ غزل الغزلات میں سلیمان خُدا کی حقیقی محبت کی پُر تاثیر خاصیت کو بیان کرتا ہے۔

آپ منظوم کتابیں پڑھنا پسند کریں گے خصوصاً عبادت و پرستش کیلیئے مزامیر جو روحانی گیت ہیں۔ بائبل مُقدّس پہلی بار پڑھتے ہوئے ہم اُنہی کتابوں کا مطالعہ کرینگے جن میں کہانیاں اور واقعات درج ہیں۔

ہم آپ کو یہ بھی مشورہ دینگے کہ ابھی آپ نبیوں کی کتابیں بھی نہ پڑھیں۔ انبیاء کو سمجھنے کیلیئے اُس زمانہ کی تاریخ کو جاننے کی ضرورت ہے جب وہ اپنی کتابوں کو تحریر کر رہے تھے۔ اور خداوند یسوع مسیح کی زندگی کی بابت جاننے میں بھی مدد ملتی ہے۔ کیونکہ اُنکی نبوت کے اہم پہلو نجات دہندہ کی آمد کی طرف اِشارہ کرتے ہیں۔ ہمارا مشورہ یہ بھی ہے کہ آپ پہلے یسوع مسیح کے نجات بخش کام کی بابت پڑھیں جب وہ دنیا میں آیا۔ تو آپ نبیوں کی کتابوں کو پڑھنا شروع کریں۔

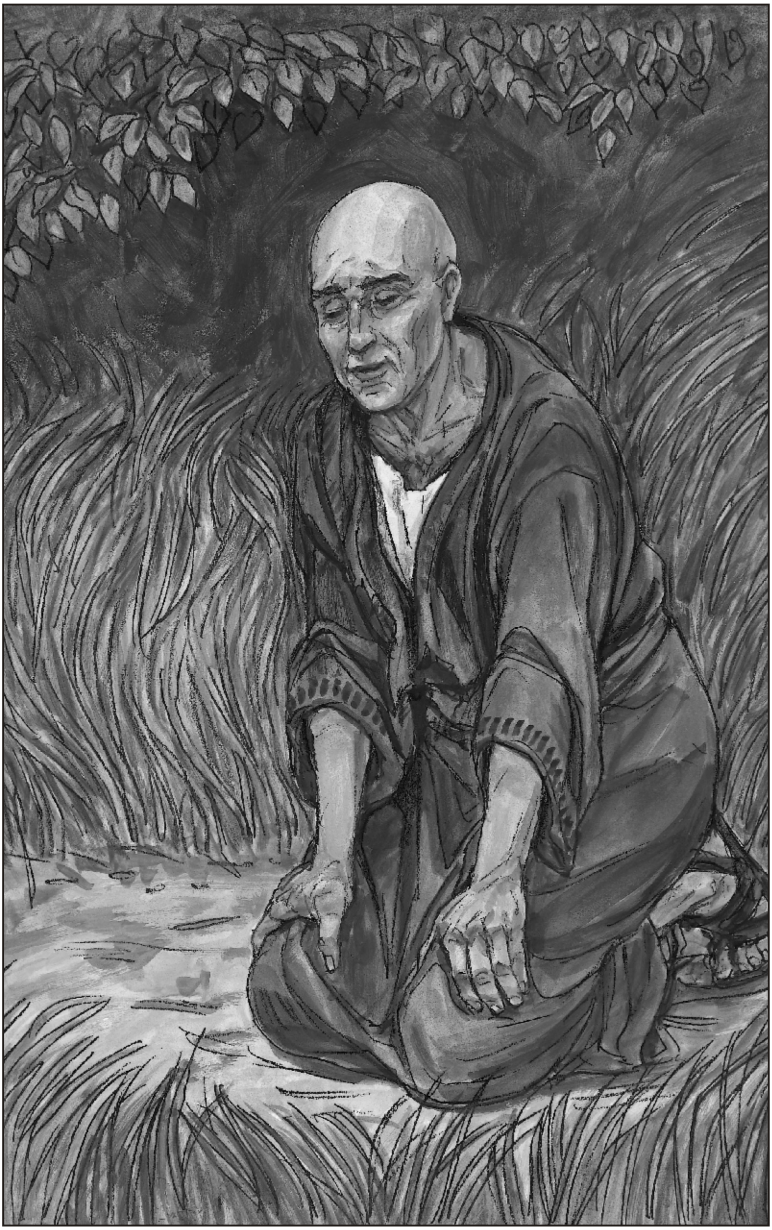

ایوب

یسوع مسیح کی بابت تمام واقعات نئے عہد کی پہلی چار کتابوں میں درج ہیں جو نئے عہدنامہ میں ہیں۔ ہمارا مشورہ ہے کہ آپ چاروں کتابوں کو پڑھنے کی بجائے پہلے دو کتابیں کو پڑھیں یعنی متی اور لوقا کی انجیل۔

حوالہ جات	سیکھنے کی باتیں
لوقا باب 1-24	یسوع مسیح کی زمینی زندگی اور عملی خدمت۔
یوحنا باب 1-20	یسوع مسیح کی زمینی زندگی اور اُسکی تعلیمات۔

نئے عہدنامہ کی باقی کتابیں کلیسیا کی روحانی بلوغت کی بابت بیان کرتی ہیں۔اعمال کی کتاب یہ بتاتی ہے کہ یسوع مسیح کی خوشخبری کو پھیلانے کیلئے رسولوں نے کیا کیا خدمات سرانجام دیں۔اِس میں بہت سے خطوط بھی ہیں جو کلیسیا کو تعلیم، ہدایت اور قوت بخشتے ہَیں۔ ''اعمال'' کی کتاب کے بعد خطوط کا بھی مطالعہ کریں۔

حوالہ جات	سیکھنے کی باتیں
اعمال باب 1-28	کلیسیا کی ترقی اور پولس رسول کی خدمات
رومیوں باب 1-15	مسیحی تعلیم کا خلاصہ۔
افسیوں باب 1-6	بطور مسیحی ہمیں کیسی زندگی بسر کرنی چاہیے۔
فلپیوں باب 1-4	مصیبتوں میں ہمیں کیسے مضبوط رہنا چاہیے۔
1 تھسلنیکیوں باب 1-5	یسوع مسیح کی آمدِ ثانی کیلئے تیاری۔
یعقوب باب 1-5	عملی زندگی ایمان کی بدولت ہے۔
1 پطرس باب 1-5	اپنی مصیبت میں مضبوط ہونا۔
2 پطرس باب 1-3	جھوٹے استادوں اور بدعتی تعلیمات سے ہوشیار رہنا۔
1 یوحنا باب 1-5	محبت میں قائم رہنا جیسے خدا نے ہم سے محبت رکھی

ہم مختلف حالات میں بائبل مُقدّس سے کیسے مدد حاصل کریں؟

اس باب کا پہلا حصہ بائبل مُقدّس کو پڑھتے وقت از خود ہماری راہنمائی کرتا ہے۔دی گئی ترتیب کے مطابق بائبل مُقدّس کو باقاعدگی سے پڑھیں کیونکہ یہ خُدا کے متعلق زیادہ سے زیادہ جاننے میں آپ کی مدد کرے گی۔

بعض اوقات آپ اپنے کسی مسئلے کے حل کیلیئے بائبل مُقدّس سے مشورہ چاہتے ہیں یا اپنے احساسات کیساتھ بہتر تعلق اُستوار کرنے کے لئے بائبل مُقدّس کی مدد چاہتے ہیں۔آپ خدا کا کلام سُننا چاہتے ہیں جو آپ کی زندگی کے تجربات کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔خدا کے کلام میں سے ایسے الفاظ ڈھونڈیں جو آپ کی زندگی کے مختلف حالات کے ساتھ مناسبت رکھتے ہوں۔اِس مقصد کیلیئے آپ اگلے صفحات پر ’’مشوروں کی فہرست‘‘ ملاحظہ فرمائیں۔

اِس فہرست میں بائبل مُقدّس کی کتابوں کو ناموں کے ساتھ منسوب کیا گیا ہے اور ساتھ ہی کچھ ہندسے بھی لکھ دیئے گئے ہیں۔ پہلا ہندسہ بائبل مُقدّس کی کتاب کا ’’باب نمبر ہے اور اِس سے اگلے ہندسوں سے مراد اِس باب کی آیات نمبر ہیں۔ مثال کے طور پر ’’یوحنا 16:3‘‘ کا مطلب ہے، یوحنا کی کتاب، 3 باب اور 16 آیت۔بائبل مُقدّس کے شروع میں ’’فہرستِ مضامین‘‘ دی گئی ہے جو بائبل مُقدّس میں سے ِکسی کتاب کو ڈھونڈنے کیلیئے مددگار رہے۔

اُس وقت جب . . .	حوالہ جات . . .	آپ وہاں کیا پائینگے . . .
آپ کی زندگی میں گُناہ کیسے آیا۔	اِمثال 8-1:3	خود پر نہیں بلکہ خُدا پر ایمان رکھیں۔
آپ سوچتے ہیں کہ خدا دُور ہے۔	زبور 16-1:139	خدا ہر وقت آپکے بالکل قریب ہے۔
آپ سوچتے ہیں کہ خدا نے آپکی زندگی میں مصیبتیں آنے دیں۔	عبرانیوں 13-4:12	خدا آپکی زندگی میں مصیبتیں آنے دیتا ہے تاکہ آپ وفادار فرزند بنیں۔
آپ اُداس اور دل شکن ہیں۔	یوحنا 3-1:14	یسوع نے آپکے لئے آسمان پر جگہ بنائی ہے۔
آپکو نیند نہیں آتی۔	زبور 121 امثال 6-21:3	خدا دن رات آپکا محافظ ہے اور ذہنی سکون بخشتا ہے۔
آپ اپنی زندگی میں سکون چاہتے ہیں۔	یوحنا 27:14 رومیوں 11-1:5	آپکی زندگی کیلئے ہمیشہ قائم رہنے والا امن، سلامتی یسوع مسیح سے ملتی ہے۔
آپ کسی ایسی جگہ پر اکیلے ہیں جہاں آپ اپنے خاندان کو بہت یاد کرتے ہیں۔	زبور 6-4:68	یاد رکھیں کہ خُدا والدین کی طرح آپ کے خاندان کا ایک حصہ ہے
آپ سوچتے ہیں کہ سب نے آپکو چھوڑ دیا ہے اور آپ بالکل تنہا ہیں۔	زبور 24-9:31	خدا آپکے ساتھ ہے اور فرماتا ہے کبھی مایوس نہ ہو۔
آپ بیمار ہیں۔	زبور 3-1:41	خداوند آپکو بیماری کے بستر پر سنبھالتا ہے۔
آپ خوفزدہ ہیں۔	زبور 23	جیسے چرواہا اپنی بھیڑوں کی فکر کرتا ہے ویسے ہی خدا آپکی فکر کرتا ہے۔
آپ غصے میں ہیں۔	افسیوں 27-22:4	غصہ ابلیس کو آپ کو اپنے قبضہ میں رکھنے کا موقعہ دیتا ہے۔
آپ اپنے بھائی سے نفرت کرتے ہیں۔	لوقا 36-27:6	خدا چاہتا ہے کہ تم اپنے دشمنوں سے اپنی مانند محبت رکھو۔
آپ شہوت پرست ہیں۔	1 کرنتھیوں 3:7-12:6	تمہارا بدن خدا کی ملکیت ہے اور تم اپنا بدن خدا کی عزت و تعظیم کیلئے استعمال کرو۔
تم دوسرے لوگوں کی اشیاء دیکھ کر حسد کرتے ہو۔	لوقا 25-19:16	آخر اہم بات یہ ہے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔
گناہ کرنے کیلئے تم آزمائے جاتے ہو۔	زبور 1	گناہ آپکو نقصان پہنچاتا ہے خدا کی پیروی کرنے سے سب کچھ عمدہ اور بہتر ہوتا ہے
خدا پر آپکا ایمان کمزور ہے۔	زبور 3-1:46 زبور 8-5:146	خواہ کتنی ہی مشکلات کا سامنا ہو خدا تجھے سنبھالے گا۔
زندگی میں دوسروں کو دھوکہ دینے کا رجحان پایا جاتا ہے۔	زبور 10	بدکار چاہے جو مانگیں سو پائیں لیکن خدا ہمیشہ انصاف کرتا ہے۔

دوسرے لوگ آپکو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔	زبور 37:1-13	خدا آپکی طرف ہے اور آپکی حفاظت کریگا۔
آپ دُکھوں اور مسائل سے گزر رہے ہیں۔	یسعیاہ 43:1-2	تمام مصیبتوں میں خدا آپکے ساتھ ہے۔
آپ محسوس کرتے ہیں آپکی زندگی پاش پاش ہوکر گر رہی ہے۔	متی 7:24-27	یسوع کے کلام پر اپنی زندگی تعمیر کرنا اِسکو مُنہدم ہونے سے بچائے گا۔
زندگی بسر کرنے کیلئے آپ کو حوصلہ کی ضرورت ہے۔	یشوع 1:9	خدا آپکو قوی اور مظبوط بنائیگا۔
آپ فکرمند رہتے ہیں کہ زندگی کیسے گزرے گی۔	متی 6:25-34 فلپیوں 4:12-13	فکرمندی نقصان کا باعث ہے۔ مسیح پر ایمان رکھ تو تُو مضبوط اور قوی ہوگا۔
گناہوں کی وجہ سے آپ اپنے آپ کو مجرم سمجھتے ہیں۔	زبور 51	قاتل اور خونی بھی خدا سے دعا کرسکتے اور معافی مانگ سکتے ہیں۔
آپ حیران ہیں کہ بیشمار گناہ کرنے کے باوجود بھی آپکو معافی مل سکتی ہے۔	زبور 32	خدا تیرے سارے گناہ معاف کرتا ہے اور اپنی محبت نچھاور کرتا ہے۔
آپکو ایسی چیز کی ضرورت ہے جو خوشی کا باعث ہو۔	فلپیوں 4:4-9	آپ خوش ہوں کیونکہ آپ یسوع کی ملکیت ہیں۔
آپ خُدا سے دُعا کرنا سیکھنا چاہتے ہیں۔	لوقا 11:1-13	یسوع آپ کو خُدا سے دُعا کرنے کی دعوت دیتا ہے اور آپ یقین رکھیں کہ خُدا آپ کی سنتا ہے۔
آپ جاننا چاہتے ہیں کہ خدا آپ سے کیسی زندگی بسر کروانا چاہتا ہے۔	افسیوں 4:28-5:20	جب آپ خدا کیلئے جینا سیکھ جاتے ہیں تو آپ کی زندگی یکسر تبدیل ہوجاتی ہے۔
آپ فکرمند رہتے ہیں کہ کوئی آزمائش آپکو خدا سے جدا نہ کرے۔	رومیوں 8:28-39	یقین رکھیں کہ خدا کی محبت سے کوئی اور طاقت مضبوط نہیں۔
آپ حیران ہیں کہ موت کے بعد آپکا کیا ہوگا۔	ایوب 19:25-27 یوحنا 11:25 1 کرنتھیوں 15:53-57	موت کے بعد خدا تجھے دوبارہ زندہ کریگا تا کہ تو ابد تک اُسکے ساتھ زندگی گزارے۔

اختتام

ہمیں اُمید ہے کہ یہ چھوٹی کتاب آپکی مددگار ہوگی تاکہ آپ بائبل مُقدّس کو مزید بہتر طور پر سیکھ سکیں۔ یہ وہ عظیم اور حیرت انگیز کتاب ہے جو خدا نے ہمیں عطا کی ہے۔اب جبکہ آپ اِس کے مطالعہ پر عبور حاصل کر چکے ہیں۔تو اَب آپ اپنے طور پر بائبل مُقدّس پڑھنے کو تیار ہو جائیں۔ چہ جائیکہ آپ کتنا زیادہ بھی بائبل مُقدّس کو پڑھ لیں پھر بھی ہمیشہ سیکھنے کیلئے اِس میں بہت سا مواد موجود ہے۔

آپ کیلئے ہمارے پاس مطالعہ کیلئے بہت سی چھوٹی کتابیں موجود ہیں، جیسی کہ یہ، آپ جب چاہیں اُن کو منگوا سکتے ہیں۔ وہ تمام کتابیں آپکے لئے بہت مددگار اور برکت کا وسیلہ ہونگی۔

خدا آپکو یقیناً برکت دیگا جب آپ اُسکو شخصی طور پر زیادہ جاننا شروع کریں گے۔ ہماری دُعا ہے کہ خُداوند آپ کو اپنی نزدیکی اور قربت میں بڑھنے اور ترقی کرنے میں آپ کا مددگار رہو! آمین

امتحانی سوالات کے جوابات

باب اوّل کے امتحان کے جواب: (صفحہ 15-17)

1- ضمیر، اچھا سلوک 2- بائبل مُقدّس 3- رشتہ، بحال 4- کتابیں، صدیوں
5- پیدائش، دو 6- نبوت 7- مرقس، اناجیل 8- خطوط، راہبری، ایمان 9- تصویر، صفحات 9 اور 11 پر تصویروں کو چیک کریں بائبل کی صحیح کتابوں کیلئے۔

باب دوم کے امتحان کے جواب: (صفحہ 29)

1- مختلف، الہام 2- غلطیاں، کلام 3- پانی، ہمیشہ 4- روشنی، تاریکی 5- راز، سمجھ
6- تراجم، عبرانی، یونانی 7- اعتماد، زندگیوں۔

باب سوئم کے ٹیسٹ کے جواب: (صفحہ 43)

1- راز، پیغام 2- گنہگار 3- گناہوں، نجات 4- موت 5- سزا، کیلوں سے جڑنا
6- زندہ، زندگی 7- بائبل مُقدّس۔

باب چہارم کے ٹیسٹ کے جواب: (صفحہ 68-69)

1- کنجی، گنہگار، نجات 2- گناہ، نجات دہندہ، گناہ 3- اسرائیل 4- کاہن، نبی، نجات دہندہ 5- یسوع مسیح، نجات دہندہ 6- خدا، انسان 7- کاہن، باپ 8- یسوع مسیح۔

تشریحات

(اس کتاب میں استعمال شدہ چند الفاظ کی تشریح)

AD

یہ لفظ "Anno Domini" کا اختصار ہے جو لاطینی زبان کا لفظ ہے بمعنی ''ہمارے خداوند کے سال میں''یسوع مسیح کی پیدائش کے بعد کے تمام سال ''AD''ہی سے نامزد ہیں۔

رسول

دینی خدمت کیلئے خدا کا بھیجا ہوا شخص

ستائش کرنا

اِس سے مراد ہے کسی میں اچھی خوبیاں دیکھ کر اُس کی تعریف کرنا اور خُداوند کا شکر کرنا۔

آگسٹین

تلفظ ہے ''آ۔گس۔ٹن۔'' آگسٹین نامی شخص جو بہت عرصہ پہلے (AD 430-354) میں شمالی افریقہ میں رہتا تھا۔ اُس نے زندگی کا مقصد جاننے کیلئے بہت سے طریقے اور راستے آزمائے ۔آخر کار اُس نے خدا کا کلام سنا اور مسیحی ہو گیا۔

BC

Before Christ''قبل از مسیح'' کا اختصار ہے۔ یسوع مسیح کی پیدائش سے پہلے سالوں کے ساتھ ''ق م''ہی لکھا جاتا ہے۔

رویّہ

آدمی کا طور طریقہ جو وہ اپنی زندگی میں اختیار کرتا ہے۔

صدی

اِس سے مراد لاطینی لفظ ہے جس کے معنی صدی یا 100 سال ہیں۔

مسیح

مسیح وہ ہے جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ یہ ایک خاص الخاص لقب ہے جو بائبل مُقدّس میں نجات دہندہ کیلئے استعمال ہوا ہے جسکا وعدہ خدا نے کُل جہان سے کیا ہے۔

مسیحی

مسیحی وہ شخص ہے جو ایمان رکھتا ہے کہ یسوع ہی ''مسیح'' ہے (کُل جہان کے لوگوں کا نجات دہندہ)۔

تاریخی ترتیب

وقت اور زمانہ کے مطابق واقعات کو ترتیب دینا۔

کلیسیاء

لفظ ''کلیسیاء'' کا مطلب ہے لوگوں کا اجتماع۔ یسوع کے ایماندار بندے ''کلیسیا'' کہلاتے ہیں۔

برعکس کہنا

کسی دوسرے کی بات کی تردید کرنا۔

ضمیر

وہ علم وخیال جو ہم سب کے ذہن میں موجود ہے اور ہمیں باخبر کرتا ہے کہ خدا موجود ہے اور وہ ہم سے عمدہ سلوک کی اُمید کرتا ہے۔

لُغت

وہ کتاب جس میں کسی زبان کے الفاظ کو حروفِ تہجی کے مطابق لکھا گیا ہو اور اُن کے معنی اور مفہوم کو بیان کیا گیا ہو۔

مصیبت

ہولناک حادثہ

شہنشاہ/سلطنت

شہنشاہ وہ حاکم ہوتا ہے جسکا بہت سے ملکوں پر تسلط ہو۔ سلطنت جو بہت سے ملکوں پر مشتمل ہو۔

معلومات سے بھرپور کتاب

مجموعہ معلومات کتب جو مختلف مضامین و امور کے بارے میں تفصیلی طور پر بیان کرتی ہے۔

خطوط/ مکتوبات

تحریری پیغام جو کسی دوسرے کو بھیجا جائے۔

ازلی/دائمی

یسوع ہمیں لازوال ۔ابدی۔ ہمیشہ قائم رہنے والی زندگی بخشیگا۔

آخرکار

کسی واقعہ کا آخری نتیجہ۔

بنیاد

عمارت کا وہ ابتدائی حصہ جو زمین میں مضبوطی سے تعمیر کیا جاتا ہے اِسی طرح بائبل مُقدّس ہماری زندگی کیلئے بنیاد کی مانند ہے۔

چلتی نظر

کسی شے پر مختصر نظر یا جھلک۔

انجیل

خدا کی طرف سے خوشخبری

الہامی

مصنفین میں خدا کا کلام پھونکا گیا اور اُنہوں نے وہی الفاظ تحریر کِئے جو خُدا نے الہام کے ذریعے اُن تک پہنچائے۔

اسرائیل

اس نام کا مطلب ہے ''خدا سے کُشتی کرنا'' ایک رات جب یعقوب ساری رات خدا سے کُشتی لڑا اور اُسے جانے نہ دیا پھر خدا نے اُسے برکت دینے کا وعدہ کیا اور اُسے یہ نام بخشا۔ بعدازاں یہ نام پوری قوم کیلئے استعمال ہوا۔

یہود / یہودی

اسرائیل کا جنوبی علاقہ یہودیہ کہلاتا ہے۔ اسلئے وہاں کے لوگ یہود / یہودی کہلائے۔

شریعت

خدا کے احکام جنہیں ماننا لازمی ہے اور ہمیں آگاہی بخشتے ہیں کہ ہم گنہگار ہیں۔

خداوند

جو ہم پر حکومت کرتا ہے اور ہماری زندگیوں کا مالک ہے۔ یسوع مسیح ہمارا خداوند ہے کیونکہ اُس نے ہمیں گناہوں سے رہائی دی ہے۔

رازِ پنہاں

پوشیدہ۔ معمہ۔ لاینحل عقدہ

غذا / خوراک

جو ہمیں طاقت وقوت بخشنے والی غذا ہوتا کہ ہمارا جسم و بدن تندرست وتوانا ہوں اور زندہ رہیں۔ بائبل میں خدا کا کلام ہمیں زندگی بخشتا ہے۔

سیاست

لوگوں کے سیاسی معاملات جس سے وہ ملک پر حکمرانی چاہتے ہوں۔

نبی / نبوت

وہ آدمی جو خدا کی طرف سے پیغام دیتا ہے۔ الہٰی پیغام کو نبوت کہتے ہیں۔

پہچاننا

سچائی کو جاننا اور سمجھنا۔

ردکیا ہوا

ناقابلِ قبول یا ناقابلِ استعمال۔

قابلِ اعتبار

قابلِ یقین۔انحصار کرنا۔

چُھٹکارا۔آزادی

مصیبت سے کسی کو رہائی/ آزادی دلانا۔

نجات دہندہ

جو ہمیں نجات دے سکے۔یسوع ہمیں گناہوں سے معافی دیتا، ہمیں دائمی موت سے چھڑاتا اور ابدی زندگی بخشتا ہے۔

گناہ/ گنہگار

خدا کے حکموں سے انحراف ہم گنہگار ہیں کیونکہ ہم خدا کے فرمودہ احکام پر عمل نہیں کرتے۔

کلامِ مقدّس

بائبل مُقدّس کا دوسرا نام کلامِ مقدس ہے جس کو خُدا نے اپنے الہام سے تحریر کروایا۔

عہدنامہ

اہم اور سنجیدہ دستاویز۔

ترجمہ کرنا

کسی زبان کے الفاظ کو کسی دوسری زبان کے الفاظ میں بیان کرنا

کائنات

خدا کی کُل مخلوقات، اِنسان، سورج، چاند ستارے، آسمان وزمین وسمندر اور جو کچھ اُن میں ہے۔

بائبل مُقدّس کا تعارف (ریوائزڈ ورژن)

آخری امتحان

خالی جگہوں میں لکھیں:

O.T.۔اگر عبارت پرانے عہد نامہ کے متعلق ہو۔

N.T.۔اگر عبارت نئے عہد نامہ کے متعلق ہو۔

دونوں۔اگر عبارت دونوں، پرانے اور نئے عہد ناموں کے متعلق ہو۔

1۔..........................میں 39 کتابیں لکھی گئیں یسوع مسیح کی پیدائش سے پیشتر۔

2۔..........................میں 27 کتابیں لکھی گئیں یسوع مسیح کی پیدائش کے بعد۔

3۔..........................بنی اسرائیل قوم کے تاریخی واقعات پر مشتمل ہے۔

4۔..........................یسوع مسیح کی زندگی کے متعلق لکھی گئی کتابوں پر مشتمل ہے۔

5۔..........................بیان کرتا ہے کہ لوگ کس طرح گنہگار ہیں۔

6۔ .... بیان کرتا ہے کہ خدا لوگوں سے کتنا پیار کرتا ہے اور اُنکو چھڑاتا اور بچاتا ہے۔

7۔..........................کا اصل متن یونانی زبان میں لکھا گیا۔

8۔..........................کا اصل متن عبرانی زبان میں لکھا گیا۔

9۔ ....میں مکاشفہ کی کتاب شامل ہے جو بائبل مُقدّس کی کتابوں کی تصویر کشی کرتی ہے۔

10۔..................میں زبور کی کتاب شامل ہے جو پرستش کیلئے منظوم کی گئی۔

11۔ ....ہمیں خدا کی شریعت اور خدا کی انجیل (خوشخبری) کی تعلیم دیتا ہے۔

12۔............... پرانا عہد نامہ اور نیا عہدنامہ کی کتابیں خدا کی طرف سے الہام ہَیں۔

مندرجہ ذیل فقروں کو مکمل کریں:

13۔پرانے عہد نامہ کی الماری کے تین خانے .... کتابیں، ....کتابیں اور..............................کتابوں سے بھری ہیں۔

14۔نئے عہدنامہ کی الماری کے تین خانے ہیں یہ..............................کتابوں، ....اور..............................کی کتاب پر مشتمل ہیں۔

15۔اگرچہ بائبل مُقدّس کی کتابیں بہت سے مختلف لوگوں نے لکھی ہیں لیکن بائبل مُقدّس کا اصل مصنف..............................ہی ہے۔

16۔ہم کہتے ہیں کہ کتابیں خدا کا کلام ہے کیونکہ خدا نے اپنا........................ مصنفین میں پھونکا اور اُنہوں نے وہی تحریر کیا جو...........اُن سے لکھوانا چاہتا تھا۔

17۔بائبل مُقدّس غلطیوں سے..................ہے کیونکہ بائبل مُقدس کا ہر لفظ خُدا کا ....ہے۔

18۔ بائبل مُقدّس کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ تمام لوگ .... کے باعث خُدا سے .... کے مستحق ہیں۔ لیکن خدا نے ہمیں سزا دینے کی بجائے یسوع کو ہماری جگہ .... کر دیا تا کہ اُس کے خون بہانے کے .... سے ہم .... پائیں۔

19۔ دو اہم تعلیمات .... اور .... ہیں جو باہم مل کر بائبل مُقدّس کا مرکزی پیغام تشکیل دیتی ہیں۔

20۔ .... بیان کرتی ہے کہ ہم از خود خدا کے حضور راستباز نہیں ٹھہر سکتے۔

21۔ بائبل مُقدس بتاتی ہے کہ .... نے پوری شریعت پر عمل کیا اور اُس .... کو جس کے ہم مستحق تھے خود برداشت کیا۔

22۔ بائبل مُقدّس میں یہ بات ثابت ہے کہ ہم اپنی .... پر بھروسہ نہیں کر سکتے اور نہ ہی .... جیسے کسی .... پر۔ ہمیں .... پر بھروسہ اور اعتقاد رکھنے کی ضرورت ہے۔

23۔ بائبل مُقدّس کے واقعات اُن .... کے متعلق ہیں جو اس زمین پر .... جگہوں پر رہتے تھے۔ بائبل مُقدّس میں جو کچھ بیان ہوا ہے وہ .... ہے۔

24۔ جب آپ بائبل مُقدّس کے واقعات پڑھتے ہیں، آپکو اپنے ذہن میں اُس عظیم کہانی کو یاد رکھنا ہے جو یہ واقعات بتاتے ہیں کہ لوگ........................ ہیں اور.................. کے ضرورتمند ہیں جو ہمارا............................... ہے۔

25۔ دکھائیں کہ آپ یہ مثال سمجھتے ہیں کہ بائبل مُقدّس میں کسی مضمون کو کسطرح ڈھونڈنا ہے۔ ''یوحنا 16:3'' کا حوالہ ڈھونڈنے کیلئے آپ بائبل مُقدّس میں .... کی انجیل اُسکا تیسرا............................... اور سولویں ....نکالینگے۔

برائے مہربانی درج ذیل مُعلومات تحریر کریں۔

نام.................................ولدیت..

عمر.................................. رول نمبر..

تعلیمی قابلیت...................................... فون نمبر ....

پتہ...

....

....

برائے مہربانی اِس کورس سے متعلق اپنی رائے کا اظہار، شخصی گواہی اور کتاب کو پڑھنے کے وسیلہ سے زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی بیان کریں۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کتب

یہ کورس
درج ذیل کتب پر مشتمل ہے

یسوعؑ المسیح

بائبل مُقدس کا تعارف

الٰہی تجسم

یسوعؑ مسیح کی موت اور قیامت

مسیحی ایمان

دُنیا کے لیے خُدا کا منصوبہ

یوناہ کا چناؤ

یسوعؑ المسیح کی تعلیمات

جینے کی آزادی

یسوعؑ المسیح خُداوند ہے

نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے

خُدا کی شریعت

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب کے اضافی کورس اس کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر میسر ہیں

مزید معلومات کیلئے

یا مزید کورس کے حصول کیلئے درج ذیل پتہ پر لکھیں۔

بائبل کارسپانڈنس اینڈ ٹیچنگ سکول
پوسٹ بکس 6#
ساہیوال 57000

The Bible Handbook (Revised Edition) - Urdu
Copyright © 2010
Printed in Pakistan
Catalog Number: 38-3335